مسیح کی معموری۔مقدسوں کے لیے خزانہ

Christ Fullness-The Saint Treasury

"کیونکہ باپ کو یہ پسند آیا کہ ساری معموری اسی میں سکونت کرے۔"(کلسیوں 19:1)

"کیونکہ اس کی معموری میں سے ہم سب نے پایا یعنی فضل پر فضل۔"(یوحنا16:1)

مسیح میں تمام مقدسوں کے لیے معموری کے لامحدود خزانے موجود ہیں کہ کوئی بھی ایماندار جب چاہے اس سے معموری حاصل کر کے فضل کا اعلیٰ مقام پا سکتا ہے۔ اگر گناہ پر غالب آنا ہے تو مسیح میں اس پر فتح سے بڑھ کر غلبہ پانے کی معموری موجود ہے۔اگر نیکی حاصل کرنی ہے تو مسیح میں کامل کرنے والی تمام پاکیزگی موجود ہے۔ کیونکہ ہم سب انسان ہیں اس لیے ہم میں کوئی اچھائی موجود نہیں ہم اندر سے بالکل خالی ہیں۔اس لیے ہم اس سچائی کو سمجھ لیں کہ، "میرے بغیر تم کچھ نہیں کر سکتے۔" (یوحنا5:15)یعنی سب کچھ کرنے کی قدرت صرف مسیح یسوع میں موجود ہے اور پاکیزگی کی تمام خزانے اسی سے حاصل ہوتے ہیں۔مکمل پاکیزگی وہی عطا کرتا ہے۔ "۔۔۔خدا سے سب کچھ ممکن ہے۔" (متی26:19)۔

"اُلوہیت کی ساری معموری اسی میں مجسم ہو کر سکونت کرتی ہے۔"(کلسیوں 9:2)اور جو خداوند میں سکونت کرتے ہیں ناممکنات ان کے لیے روزمرہ کے عام حقائق کی طرح ممکن ہوجاتی ہیں، اگر وہ اس کی معموری پر ایمان رکھتے اور بھروسہ کرتے ہیں۔مسیح کی محبت کا اندازہ آپ اس بات سے لگائیے کہ اس نے ہمیں بھوکے مرنے سے بچانے کے لیے دسترخوان پر صرف روٹی ہی نہیں رکھی، بلکہ اس کے موٹے بیل اور بچھڑے ذبح ہوئے ہیں، اس نے ہمیں اپنی شاہی ضیافت پر بلایا ہے۔اس نے ہمیں کوئی کپڑے کا ٹکڑا نہیں دیا کہ ہم صرف اپنی بے لباسی ڈھانپ لیں بلکہ اس نے شاہانہ پوشاک مہیا کی ہے ساتھ ہی گلے کے لیے انتہائی قیمتی ہار اور سر پر شاہی تاج مہیا کیا ہے۔۔کیونکہ خدا باپ کو یہ پسند آیا کہ مقدسوں کے لیے ساری معموری اسی میں سکونت کرے، اگر آپ کے پاس یہ خزانے نہیں تو اقرار کیجئے اور فوراً اس سے مانگیے، اور ایمان سے مانگی ہوئی کوئی چیز بھی وہ آپ سے دریغ نہیں کرے گا۔کیا آپ جانتے ہیں کہ اکثر ہم خداوند میں خوش ہوکر شکر گزاری کرنے کے بجائے بھکاریوں کی طرح گوبر کے ڈھیر پر بیٹھے رہتے ہیں کیونکہ ہم پرانی انسانیت والی مانگنے کی عادت کو چھوڑ نہیں رہے ہوتے۔آپ دعا میں آہیں بھریں اس کے لیے میں خدا کا شکر ادا کرتا ہوں لیکن اس سے بھی بہتر طریقہ آپ کو بتانا چاہتا ہوں جس کے لیے ہمیں آہیں بھرنی چاہیے۔وہ سچائی یہ ہے کہ مسیح میں ہمیں کثرت بھی کثرت سے میسر ہے ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے اگر ہم یہ جانتے تو پھر ہم کلیسیائی

مسائل اور الجھنوں پر بحث نہیں کریں گے، ہم اس بوجھ اور مسئلے کو بھی بیان نہیں کریں گے جو ہماری زندگی میں ہو بلکہ خداوند کی شادمانی ہماری پناہ گاہ ہوگی اور ہمیں اتنی قوت ملے گی کہ ہم اپنی فکریں تردُّد اور پریشانیاں بھول جائیں گے کیونکہ جیسے پہاڑوں سے بارش کا پانی نیچے کی طرف کثرت سے اور تیزی سے بہتا ہے اس سے بھی زیادہ تیزی سے خداوند یسوع سے کثرت کی زندگی ہماری طرف بہے گی جو ہماری ہر رکاوٹ کو بہاتی ہوئی ہماری جانوں کے پیالے کو لبالب لبریز کر دے گی۔ خدا نے ہمیں یہ فضل بخشا ہے کہ ہم اس سچائی کو جانیں کہ مسیح میں ہمارے لیے معموری کے کیسے خزانے موجود ہیں اور اسی معموری کے زور میں ہم اس کی قربت میں مزید آگے بڑھتے جائیں۔

مسیح کی خوشی ہماری ضرورت پوری کرنے میں ہے

خدا نے اپنا فضل اپنے بیٹے مسیح میں رکھ کر اپنے بیٹے سے محبت کا ثبوت دیا ہے۔ عظیم خدا نے اپنی ساری معموری اپنے عظیم بیٹے میں رکھی ہے تاکہ جب خداوند یسوع اپنے مقدسین کو اپنی معموری سے معمور کرتا ہے تو خدا باپ کا دل اس سے بے پناہ خوش ہوتا ہے۔ اس لیے میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ جلدی سے آئیں اور جو آپ کے دل کی مرادیں ہیں وہ سب اس سے مانگ لیں یعنی عظیم کامیابیاں اور کثرت کا فضل اور وہ آپ کو ضرور ملے گا کیونکہ مسیح یہ سب آپ کو دے کر خوش ہوتا ہے۔ میں آپ کے دل میں مسیحی مردانگی کا اعلیٰ رتبہ پیدا کرنا چاہتا ہوں جو مسیحی خدمت گزاری کا اعلیٰ ترین نمونہ ہو۔ آپ کو جو کچھ میسر ہے وہ آپ تصور بھی نہیں کر رہے ہوتے مسیح آپ کا ہے اور اس حقیقت کے مطابق سب کچھ آپ کا ہے۔ کیونکہ لکھا ہے۔ "جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطر اسے حوالہ کر دیا وہ اس کے ساتھ اور سب چیزیں بھی ہمیں کس طرح نہ بخشے گا؟" (رومیوں 32:8)۔

میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ اس کلام کو اپنے دلوں میں کثرت سے بسنے دیں اور جب آپ دعا میں یہ محسوس کرنے لگیں کہ آپ نے جو کچھ مانگا ہے وہ آپ کی ضرورت سے زیادہ ہے اور آپ پہلے ہی بہت کچھ حاصل کر چکے ہیں تب بھی اس سے مانگتے رہیں کیونکہ خداوند یسوع نے ہمارے لبوں کو کھولا ہے کہ ہم عظیم چیزیں اس سے مانگ سکتے ہیں۔ اور جب خدا باپ نے اپنا بیٹا ہی ہمیں دے دیا ہے تو وہ اور کس چیز سے ہمیں منع کرے گا؟ میں خداوند کو مزید بہتر طور پر جاننا چاہتا ہوں کیونکہ میں اپنی موجودہ کامیابیوں سے خوش نہیں ہوں۔ میں اپنے خداوند کی جو خدمت کر رہا ہوں اس سے میں مطمئن نہیں، میں اس کے جلال کے لیے دس گنا زیادہ کام کرنا چاہتا ہوں کیا آپ بھی ایسا ہی محسوس کرتے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو پھر وہ یقیناً آپ سے رابطہ رکھے گا۔ کیونکہ وہ آپ کی سوچ اور ارادے سے بھی بہت زیادہ بڑھ کر دے گا۔ آپ اس بارے میں کیا سوچتے ہیں؟

عظیم چیزوں کی توقع رکھیں

عظیم چیزوں کے لیے ایمان رکھیں۔ خدا جو کچھ کرنا چاہتا ہے اس کے لیے بڑا ایمان رکھیں۔ اور جب عظیم چیزوں کے لیے ایمان رکھتے ہیں تو پھر ان کی توقع بھی کریں۔ روحانی معجزات کی توقع رکھیں۔ رب الافواج ہمارے ساتھ ہے اس لیے عظیم چیزوں کی توقع رکھیں۔ اور جب توقع رکھنی ہے تو پھر عظیم کام کی کوشش بھی کریں۔ آیئے ہم میں سے ہر ایک مسیح کے لیے پاک روح کے زور میں کچھ کرنا شروع کرے۔ کیا آپ اپنے آپ کو زندہ اور پاک قربانی ہونے کے لیے یعنی پوری سوختنی قربانی ہونے کے لیے مخصوص نہیں کریں گے کہ اس کے لیے جیئں اور اس کے لیے مریں؟ کاش کہ پوری دنیا یہ جان لے کہ ایسے بہت سے مرد و خواتین موجود ہیں جو مسیح کی معموری پا چکے ہیں اور دوسروں کو اس کے بارے میں بتا سکیں اور مسیح تک ان کی راہنمائی کر سکیں یعنی ہمارے خدا نے ہمارے لیے کیا کیا ہے کیونکہ خدا باپ کو پسند آیا کہ الوہیت کی ساری معموری اسی میں مجسم ہو کر سکونت کرتی ہے۔۔۔۔ کیونکہ ہمارے خداوند کو پسند ہے کہ سب مقدسین کو مسیح کی معموری سے معمور کرے۔

آپ معمور ہونے کے لیے کیا کریں گے؟

دعا اور خدمت کے لیے قوت

Power For Prayer And Working

"میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ ان سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہو گے میں وہی کروں گا۔"
(یوحنا14:12-13)

ہمارے منجی نے اپنی خدمت گزاری کا آغاز پہاڑی وعظ سے کیا اور جب وہ اپنے شاگردوں سے جدا ہونے والا تھا تو اس نے ایک الوداعی وعظ بھی کیا جس کا ذکر یوحنا رسول کرتا ہے۔ لیکن دونوں کے درمیان فرق یہ تھا کہ پہاڑی وعظ میں شاگرد ابھی اسکول میں داخل ہی ہوئے تھے اور انہوں نے خدا کو بطور باپ ابھی نہیں جانا تھا اور اس وجہ سے ان کی دعائیں زیادہ تر ذاتی نوعیت کی ہوتی تھیں۔ اپنے الوداعی وعظ میں اس نے اپنے شاگردوں سے جب بات کی تو ان کی تربیت کا وقت مکمل ہونے والا تھا اور وہ اس کی جگہ کام کرنے والے اور اس کے پیامبر بننے کے قابل ہو چکے تھے۔

پہلے وعظ میں اس نے خاص سبق یہ دیا کہ: بچوں کہ مانند، یقین سے دعا مانگو، اور خدا باپ پر مکمل بھروسہ کرو کہ وہ آپ کو ہر اچھی چیز دے گا۔

ابوداعی وعظ میں اس نے خاص اور عمدہ پیمانے پر مزید سکھایا: وہ اب اس کے دوست بن چکے تھے کیونکہ اس نے ان کو وہ سب سکھایا جو باپ کی مرضی تھی۔ وہ اس کے پیامبر بن چکے تھے جن پر وہ اپنی زمینی بادشاہی اور اپنے کام اور منصوبوں کے لیے بھروسہ کر سکتا تھا۔ وہ اب باہر جا کر اس کے کام کر سکتے تھے۔ اور اس کی قوت کو استعمال کر سکتے تھے بلکہ بڑے کام کرنے کے قابل ہو چکے تھے۔ کام کرنے کی ساری قوت اب ان کو دعا کے ذریعے ملنے والی تھی۔ مسیح کے خدا باپ کے پاس جانے سے اب خدمت گزاری اور دعاؤں کے لیے ایک نئے دور کا آغاز ہونے والا تھا۔ ہمارے لیے اب اس معاملے کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ہم مسیح کا بدن زمین پر ہوتے ہوئے اس کے ساتھ مکمل طور پر ایک ہیں اور یہاں اس کے لیے بڑے بڑے کام کرنے والے ہوں۔ اب ہماری فتوحات اور کامیابیاں اس کی کامیابیوں اور کاموں سے زیادہ ہونی چاہئیں۔ کیونکہ ہمارے خداوند کی مرضی ہے (یوحنا 12:14)۔ اور اس کی دو وجوہات خداوند نے بتائی ہیں۔ پہلی یہ کہ وہ باپ کے پاس جاتا ہے تاکہ سارا اختیار حاصل کرے اور دوسری وجہ یہ کہ ہم اس سے مانگیں اور اس کے نام سے توقع بھی رکھیں۔ آپ خداوند کے الفاظ پر غور کریں جب وہ فرماتا ہے، ''کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں اور جو کچھ تم مانگو گے میں وہ کروں گا۔'' باپ کے پاس اس کا جانا ہمارے لیے دگنی برکت کا باعث بن گیا ہے۔ جو کچھ اس کے نام سے مانگیں وہ دے گا تاکہ بڑے بڑے کام کیے جائیں۔ خداوند نے الوداعی وعظ میں دعا کے بارے میں سکھاتے ہوئے دو خاص باتیں بتائی ہیں۔ پہلی یہ کہ جو خداوند یسوع کے کام کرے وہ ضرور ہے کہ اس کے نام سے دعا کرے۔ اور دوسری یہ کہ جو اس کے نام سے دعا مانگے وہ ضرور ہے کہ اس کے نام سے اس کے کام بھی کرے۔

بڑے بڑے کاموں کے لیے دعا میں قوت مانگیں

جو اس کے کام کرتا ہے ضرور ہے کہ دعا مانگے۔ کیونکہ کاموں کی قوت دعا میں میسر ہوتی ہے۔ اور دعا ایمان کے ذریعے اثر کرتی ہے یعنی آپ دعا مانگیں گے تو یسوع پر ایمان رکھتے ہوئے مانگیں گے اس لیے جب آپ خداوند یسوع کے کام کرتے ہیں تو اس کے نام سے دعا بھی مانگیں۔ خداوند یسوع جب تک زمین پر تھا وہ ہی سب سے بڑے کام کرتا تھا جو بدروحیں شاگرد نہ نکال سکے وہ خداوند کے صرف ایک بار کہنے سے بھاگ جاتی تھیں۔ جب وہ باپ کے پاس چلا گیا تو پھر وہ زمین پر براہِ راست پہلے کی طرح موجود رہ کر کام نہیں کر رہا۔ اب اس کے شاگرد اس کا بدن ہیں جو زمین پر رہتے ہوئے آسمانی تخت پر موجود اپنے خداوند اور بادشاہ کا کام کرتے ہیں۔ شاید کوئی یہ تصور کرے کہ خداوند خود تو آسمان پر جا رہا ہے اور اب اس کے مقرر کردہ کام کرنے والے خادم کام کریں گے۔ اس لیے کام بھی تھوڑا اور چھوٹے پیمانے پر ہوگا۔ مگر

خداوند نے اس کے برعکس وعدہ کیا ہے کہ: "میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ ان سے بھی بڑے کام کرے گا۔" (یوحنا 12:14) خداوند کی کفارہ بخش موت آنے والی تھی جس سے گناہ کی قوت اور اختیار کا خاتمہ ہونے والا تھا اور پھر اس کے جی اٹھنے سے ابدی زندگی کی قوت انسانی بدن کو اپنے اختیار میں لینے والی تھی اور انسانی زندگی پر اس کی برتری ظاہر ہونے والی تھی۔ اور اس کے آسمان پر جانے کے وسیلے پاک روح کا تحفہ انسانوں کو دیا جانا تھا۔ اور اس سب کے لیے اس نے پہلے سے آگاہ کیا اور ایسا ہی ہوا ہے اور جب وہ آسمان پر چلا گیا تو اس نے تخت پر بیٹھ کر اپنے لوگوں کو اپنے ساتھ ایک کر لیا ہے اور یہ سب اِلٰہی اتحاد ہوا ہے تا کہ اس کا وہ قول پورا ہو جو اس نے کہا تھا کہ: ''ان سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔'' جب اس نے کہا تھا کہ وہ مصلوب ہوگا تو وہ اپنے کہنے کے مطابق مصلوب ہوا، پھر اس نے کہا کہ وہ مر کر جی اٹھے گا تو وہ واقعی مر کر جی اٹھا، پھر اس نے کہا تھا کہ وہ آسمان پر اٹھایا جائے گا تو وہ واقع آسمان پر اٹھایا گیا۔ اس نے کہا تھا کہ وہ دوسرا مددگار یعنی پاک روح کو بھیجے گا تو اس نے واقعی پاک روح کو بھیجا ہے جو ابد تک ایمانداروں کے ساتھ ہے۔ تو جب اس نے کہا کہ وہ باپ کے پاس جاتا ہے اس لیے اس پر ایمان رکھنے والے بڑے بڑے کام کریں گے تو پھر ہمیں یقین رکھنا چاہیے کیونکہ جب اس کے باقی تمام فرمان حرف بہ حرف پورے ہوئے تو پھر یہ فرمان کیوں پورا نہ ہوگا۔ وہ وعدوں کا سچا خدا ہے وہ جو کہتا ہے وہ ضرور پورا کرتا ہے۔ زمین پر رہتے ہوئے اس نے پانچ سو سے زائد شاگردوں کو چنا مگر صرف بارہ رسولوں نے اس کے قول کے مطابق اس سے بھی بڑے بڑے کام کیے۔ لیکن اس کے لیے اس کی خاص شرط ہے کہ ''جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے وہ بڑے بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔ اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہو گے وہ میں کروں گا۔'' کیونکہ باپ کے پاس جا کر وہ ہماری دعائیں اپنے خون کے وسیلے سن لے گا اور اس کے ذریعے بڑے کاموں کی قوت عطا کرے گا، یعنی باپ کے پاس اس کا جانا اور پھر ہمارا دعا مانگنا بڑے کاموں کی سب سے بڑی وجہ بن گیا ہے۔ یہ بڑے کاموں کے وقوع پذیر ہونے کے دور کا آغاز ہے۔ جب ہم ایمان رکھتے اور اس کے نام سے مانگتے ہیں تو اس کی قدرت ہم میں بسیرا کرتی ہے تا کہ ہم بڑے کام سرانجام دے سکیں۔ خدا کا کام جو کیا جا رہا ہے ہم اس مسیح کی قدرت کو کام کرتے نہیں دیکھتے کیونکہ اس میں بڑے

بڑے کام ہوتے نظر نہیں آتے۔ اور اس کی صرف ایک ہی وجہ ہے: اور وہ ہے خداوند پر ایمان نہ رکھنا یعنی اس کے نام سے ایمان رکھ کر مانگی ہوئی دعاؤں کی کمی۔ اس کی ہمیں اشد ضرورت ہے۔

یہ وہ سبق ہے جو کلیسیا، اسکولوں ، ہر سیمنری، کام، اور غیر ممالک میں رسالتی خدمت کرنے والے ہر خادم کو یہ سبق سیکھنا ضروری ہے، کہ یسوع کے نام سے مانگی ہوئی دعا خداوند کی لامحدود قدرت میں شامل ہونے کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ ہمیں سوچنے کی ضرورت ہے کہ شاید ہماری ہر کمزوری اور ناامیدی کی شکایت یا مشکلات اور ناکامیوں کی فہرست پیش کرنا اور کامیابیوں کے لیے درخواست کے جواب میں خداوند یسوع کا یہی جواب ہے کہ: ''جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے وہ بڑے بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہو گے میں وہ کروں گا۔'' پہلی اور افضل ترین بات یہ ہے کہ یسوع کے کام کرنے کے لیے اس پر ایمان رکھو اور اس قادرِ مطلق کے ساتھ پیوست ہو جاؤ اور پھر اس کے نام سے اس سے مانگو تو وہ ضرور تمہاری سنے گا اور تمہارے وسیلے بڑے بڑے کام کرے گا، کیونکہ اس کے بغیر آپ جو کچھ کر رہے ہیں وہ سب انسانی اور نفسانی ہے، ایسا کرنے سے آپ کی توجہ خداوند اور اس کے وعدے پر مرکوز ہوتی گناہ سے روکتی، برکت کے لیے راہ تیار کرتی لیکن آپ دل سے طلب گار رہیں۔ کیونکہ موثر کام کرنے کے لیے موثر دعاؤں کی سخت ضرورت ہوتی ہے۔

اس کے کام کے لیے اپنے آپ کو وقف کریں

خداوند نے دوسرا سبق یہ سکھایا: جو دعا مانگتا ہے وہ ضرور خداوند کا کام کرے۔ دعا کے لیے اتنے بڑے وعدے ہیں کہ خداوند کے کاموں کے لیے ہر قوت ملے گی۔ اور موثر دعا کا نتیجہ یہ ہے کہ خداوند کا کام کیا جائے گا۔ خداوند نے اپنے الوداعی خطاب میں چھ مرتبہ (یوحنا14:13-14;7:15,16:23-24) ایسے لامحدود وعدے کیے جو دعا کے وسیلے میسر ہیں جو ہماری زندگی کی ہر بے چینی کا خاتمہ کرنے کے لیے کافی ہیں جیسا کہ ''جو کچھ بھی''، ''کچھ بھی''، ''جو تم چاہو گے''، ''مانگو تو تم کو ملے گا۔'' کتنے ایماندار ان اچھوتے وعدوں کو بڑی شادمانی اور امید کے ساتھ پڑھتے اور روح کی شکستگی کے ساتھ اپنی ضرورت کے مطابق ان وعدوں کے ذریعے مانگتے ہیں؟ اور اگر مانگتے ہیں تو ویسے ملتا نہیں۔ اس لیے مایوس ہو جاتے ہیں۔ سادہ سی وجہ یہ ہے کہ وہ وعدے کو اس کے سیاق سباق یا اس کے ماحول سے الگ کر کے مانگنا شروع کر دیتے ہیں۔ خداوند نے باپ سے مانگنے کے لیے اپنے نام کا آزادانہ استعمال کرنے کی اجازت دی ہے تاکہ اس کا کام بآسانی کیا جائے۔ وہ خداوند کے بارہ رسول تھے جنہوں نے اپنے آپ کو مکمل طور پ

خداوند یسوع کے لیے اور بادشاہی کے لیے وقف کر دیا۔ اس لیے وعدے کے مطابق خداوند کی قدرت ان کے ساتھ ہمیشہ کام کرتی رہی بلکہ بڑے بڑے کام کرتے رہی۔ جب کوئی بھی ایماندار خداوند کے وعدے کو مضبوطی سے تھام لے گا یعنی اس کا یقین کر لے گا اور کچھ خاص چاہتا ہوگا تو وعدے کے مطابق دعا مانگے وہ اس کے لیے ضرور ہو جائے گا اور اگر وہ صرف اپنی ذاتی خوشی اور دنیاوی خواہش کے مطابق مانگے گا جس میں کلیسیاء کا فائدہ شامل نہیں ہوگا تو وہ وعدہ اس کے لیے پورا نہیں ہوگا: کیونکہ اس نے اپنی ذاتی خواہشات کے لیے خداوند یسوع کو اپنا نوکر سمجھ لیا تھا۔ لیکن جو بھی ایمان سے دعا مانگتا ہے کیونکہ وہ مالک یسوع مسیح کا کام کرنا چاہتا ہے اس لیے وہ سیکھے گا کہ مالک کی مرضی کیا ہے کہ وہ کیسے کام کرے کیونکہ وہ اسے مالک سمجھے گا اور خود کو اس کا خادم بنائے گا۔ کیونکہ دعا مانگنا ہمیں کام کرنا سکھاتا اور قوت دیتا ہے اور خداوند کا کام کرنا ہمیں دعا مانگنا سکھاتا اور دعا مانگنے کی قوت بھی مہیا کرتا ہے۔ یہ روحانی اور جسمانی دنیا کا ایک زبردست تعلق ہے۔ ہمیں سکھایا گیا ہے کہ جس کے پاس تھوڑا ہے اور جو تھوڑے میں دیانتدار ہے وہ بہت میں بھی دیانتدار ہے۔ اس لیے جو تھوڑا فضل ہم پر ہوا ہے اس کے ذریعے اپنے آپ کو خداوند کے کام کے لیے وقف کریں اور پھر اس کا کام ہمیں دعا مانگنے کے لیے قائل کرے گا اور جتنی زیادہ دعا بڑھے گی اتنا زیادہ کام بڑھے گا۔ جیسے موسیٰ کو اپنی سرکش قوم کی قیادت کا بڑا کام کرنے کے لیے ایک خاص چیز کی ضرورت تھی اور وہ تھا حوصلہ اور دلیری تاکہ وہ خدا سے دلیری سے بات کر سکے اور اس سے بڑی بڑی دعائیں مانگ سکے یعنی بڑی التجائیں کر سکے (خروج 18,15,12:33)۔ جب آپ اپنے آپ کو مکمل طور پر خدا کے کام کے لیے وقف کریں گے تو پھر اس کے وعدے آپ کے لیے ضرور پورے ہوں گے اور آپ ان کی عظمت سے کم پر مطمئن بھی نہیں ہوں گے۔ اس لیے اے مسیح یسوع پر ایمان رکھنے والو! آپ چنے گئے ہو، آپ بلائے گئے ہو اور خداوند کا کام کرنے کے لیے مقرر کیے گئے ہو، بلکہ بڑے بڑے کام کرنے کے لیے مقرر کیے گئے ہو، کیونکہ وہ خدا باپ کے پاس گیا ہے تاکہ وہ آپ میں اور آپ کے ذریعے کام کرے۔ کیونکہ وہ کہتا ہے، ''جو کچھ میرے نام سے چاہو گے میں وہ کروں گا!''

اپنے آپ کو مسیح کے کاموں کے لیے وقف کریں اور اس کے لیے زندگی بسر کریں اور آپ بڑے بڑے جوابات کے لیے اس سے دعا مانگنا شروع کریں گے۔ خداوند یسوع اپنے تمام شاگردوں کے ذریعے جو اس دنیا میں ہیں پوری دنیا کو جیتنا چاہتا ہے اس لیے اس کے شاگردوں کو چاہیے کہ وہ دلیری سے دعا مانگنا شروع کریں اور انوکھے طریقوں

سے دنیا کو جیتنے کے لیے اس سے مدد مانگیں تو یقیناً دنیا میں بڑے بڑے کام کریں گے! آیئے دعا مانگتے ہیں۔

اے میرے خداوند تیری بہت سی باتیں میں سمجھ نہیں پاتا ہوں لیکن ایک بچے کی طرح میں تیری باتوں کو ایک تحفہ کی مانند ایمان سے قبول کرتا ہوں۔ تو نے فرمایا کہ تو خدا باپ کے پاس جاتا ہے اور جو تجھ پر ایمان رکھے گا وہ تیری طرح کام کرے گا بلکہ ان سے بھی بڑے کام کرے گا۔ خداوند میں تیری حمد کرتا ہوں کیوں تو نے یہ جلالی وعدہ کیا اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو اپنا وعدہ ضرور پورا کرے گا۔ اور منت کرتا ہوں کہ میں ساری زندگی ہر طرح سے تجھ پر بھروسہ رکھوں اس لیے میرے دل کو پاک اور صاف کر اور اسے اپنی لگن لگا کہ اس کی ہر دھڑکن تیری محبت سے معمور ہو۔ اس لیے اپنے قول کو پورا فرما اور اپنے جلالی تخت سے وہ قدرت مہیا کر کہ تیرے لوگ تیری قوت کے اظہار کا وسیلہ ہوں کیونکہ وہ سب تیرا بدن ہیں اس لیے تو ان کی دعائیں اور التجائیں سن اور قبول کر۔ تا کہ ان کو تیرے حضور دعا کی قوت میسر ہو اور آدمیوں میں کام کرنے کی قوت حاصل ہوتا کہ تیرا وہ عظیم وعدہ ہماری زندگیوں میں پورا ہو۔

اے مبارک خدا ہمیں معاف فرما کہ ہم تجھ پر اور تیرے وعدوں پر بہت تھوڑا ایمان رکھتے ہیں اور اسی طرح تیرے وعدے پورا کرنے کی قدرت پر بھی کم ایمان رکھتے ہیں۔ اور ہمیں معاف فرما کر ہم نے آسمان اور زمین پر سب سے بلند تیرے نام کی ویسے قدر نہیں کی جیسے ہمیں کرنی چاہیے، اس لیے پیارے خداوند مجھے دعا مانگنا سکھا تا کہ میں سیکھ سکوں اور دوسروں پر ظاہر کر سکوں کہ تیرا نام خدا اور آدمیوں کے درمیان کیسا اہم ہے اور تیرا نام شیطان اور اس کی ساری قدرت پر غالب آنے میں کیسا قادر ہے۔ اور مجھے روز بہ روز کام کرنا اور دعا مانگنا سکھا کہ تو اپنی عظمت میرے وسیلے ظاہر کرے اور ساتھ ہی اپنے بڑے کام میرے وسیلے کرے۔ آمین

دل کے پیچھے ہٹنے والی حالت کی ایک اور علامت عیب جوئی ہے ویب سٹر: کہتا ہے کہ عیب جوئی کا مطلب ہے'' الزام دینے اور مذمت کرنے کا رویہ: دوسروں پر یا ان کی تحریروں یا طور طریقوں پر سخت تبصرے کرنا، جو اکثر بدنیت، تنگ نظری یا بے رحم مزاج کی طرف اشارہ کرتا ہے۔'' فنے (Finney) کہتے ہیں عیب جوئی کی روح دل کے پیچھے ہٹنے کی قطعی دلیل ہے یہ دوسروں میں عیب نکالنے کی روح ہے، دوسروں کے ارادوں پر شک کرنے کی روح ہے جب کہ ان کے اعمال کو اچھے پہلو سے بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ دوسروں پر الزام لگانے اور انہیں سختی سے پرکھنے کا رویہ ہے۔ یہ مسیحی کردار اور اقدار پر عدم اعتماد کی روح ہے۔ ایسی ذہنی حالت جو اپنے آپ کو سخت فیصلوں، سخت باتوں، اور دوسروں کے خلاف ناگوار جذبات کے اظہار میں ظاہر کرتی ہے۔

دنیا کی واحد امید: المسیح

Christ Is The Only Hope

For The World

دنیا ایک دوراہے پر کھڑی ہے اور اگر خدا مداخلت نہیں کرتا تو پھر ہمیں ایک بھیانک تباہی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہمیں اپنے بیمار معاشرے کی برائیوں کے لیے اِلٰہی حل کی اشد ضرورت ہے اور ساتھ ہی اپنی کمزور، بے قوت اور مفلوج کلیسیا کے لیے بھی بہتر حل تلاش کرنا ہوگا۔ خدا کا شکر ہے کہ بہت سے دل ایسے ہیں جو عبادت میں زیادہ سچائی، دعا میں زیادہ قوت اور خدمت میں زیادہ خوشی کے لیے پکار رہے ہیں۔ وہ نہ صرف روح سے پیدا ہونا چاہتے ہیں بلکہ روح سے معمور بھی ہونا چاہتے ہیں۔ وہ اعمال کی کتاب کو دوبارہ زندہ ہوتے اور منجمد مسیحیوں کو متحرک اور روحوں کو جیتنے والے بنتے دیکھنا چاہتے ہیں تاکہ وہ کھوئی ہوئی یا مردہ زندگیوں کو مسیح خداوند کے لیے جیتنے والے فاتحین بن سکیں۔ یہی وہ وقت کہ ہم بطور مسیحی اپنے دلوں پر جمی ہوئی گرد کو صاف کریں اور زندگیوں سے بڑے بڑے شہتیر نکال پھینکیں اور روح القدوس سے نئے طور پر معمور ہو جائیں اور پھر کھوئی ہوئی اور مردہ ہوتی ہوئی جانوں کو بچانے میں سرگرم ہو جائیں۔ ابتدائی کلیسیا کے زمانے میں انجیل خود بخود اور بے ساختگی کے ساتھ اس کے وسیلے پھیل گئی تھی۔ مسیحی ایماندار ہر جگہ خوشخبری کے کلام کی منادی کر رہے تھے۔ ان کی قوت روح القدوس تھا اور ان کا اختیار بائبل مقدس تھی۔ ان کے ہونٹوں پر ہوتا، ''خداوند یوں فرماتا ہے۔'' اس کے ذریعے انہوں نے انجیل دنیا تک پہنچائی اور یوں دنیا کا نقشہ پلٹ کر رکھ دیا۔ آج ہم میں ایک گاؤں کو بدلنے کی طاقت نہیں تو دنیا کیسے بدلیں گے۔ اب وہ وقت آن پہنچا ہے کہ ہم اپنی توقعات خدا کے کلام کے مطابق بڑھائیں۔ کیونکہ جس طریقے سے ہم کام کر رہے ہیں ویسے خدا نے اب تک کام نہیں کیا تو پھر کیا کرے گا۔ ہم آج کل اس طرح کام کرنے لگے ہیں جیسے خداوند یسوع عظیم ''میں ہوں'' سے بدل کر ''میں تھا'' بن چکا ہے۔ ہماری حالت انتہائی افسوسناک ہو چکی ہے اور ہماری اِلٰہیات اور ایمان بھی شکست خوردہ ہے جس کے وسیلہ کچھ بھی حاصل نہیں ہو رہا اور ہم کسی چیز پر غالب آنے کے بجائے خود مغلوب ہو چکے ہیں اور اپنی آنے والی نسل کو بھی ویسا ہی ہارا ہوا ایمان منتقل کر رہے ہیں۔ سوچیے! آئندہ ہماری نئی نسل کا کیا بنے گا؟

دنیا کی واحد امید

اے خدا ہماری میانہ روی کو معاف فرما۔ ایمان پر اور اِلٰہیات پر سمجھوتہ کرنے کو معاف فرما۔ اے خدا ہمیں

ہمارے جمود سے نکال اور ہماری ٹھنڈی پڑی ہوئی محبت کو پھر سے بھڑکا دے۔ ہماری محدود فتوحات اور طاقت کی کمی کو دور کر اور اپنی لگن اور اگن سے معمور کر، اور ہمارے دلوں کو اپنی وفاداری کی نئی لگن سے بھر دے تا کہ حوصلہ، جرأت اور قائلیت سے ایمان میں سرگرم ہو جائیں اور ہماری دعاؤں اور منادی میں قوت ہو۔ اس لیے ہمارے پاس صرف ایک امید مسیح میں باقی رہ گئی ہے اور وہ ہے بیداری، کیونکہ ہم سب اپنی تقدیر کی طرف بڑھ رہے ہیں جہاں یا تو مسیح کے ساتھ رہنا ہے ورنہ تباہی اور ہلاکت یقینی ہے۔ اس لیے حقیقتاً دنیا کے لیے صرف ایک ہی امید باقی ہے اور وہ ہے مصلوب شدہ، مرکر جی اٹھنے اور بادشاہی کرنے والا زندہ مسیح خداوند۔ اس مصیبت زدہ دنیا کے لیے اور کوئی امید باقی نہیں۔ اس لیے اب وہ وقت آ گیا ہے کہ اس شاندار یسوع مسیح کے لیے پورے دل و جان سے کام کیا جائے۔ خدا ہم سب کو دعا مانگنے، دینے اور منادی کرنے کے لیے بلا رہا ہے۔ اب وقت ہے کہ ہم اپنے چھوٹے چھوٹے اختلافات کو بھلا دیں۔ اب محبت میں قربانی دینے کا وقت ہے۔ خدا کی خدمت کرنے کا حقیقی وقت یہی ہے۔ خدا کے لیے وقف ہونے کا وقت شروع ہو چکا ہے۔ اب بیداری ضرور آنی چاہیے۔

پینتیکوست کی قوت

روح القدوس کی قدرت کے بغیر ہمارا زیادہ کام اور محنت ضائع جاتی ہے ہمیں صرف محنت مشقت سے بڑھ کر کچھ کرنا ہے۔ ہمیں روح القدوس سے معمور ہونا ہوگا۔ ہمیں خدا کا کام خدا کے طریقے سے کرنا ہوگا۔ اس کی قدرت اور حضوری کا ہونا سب سے زیادہ ضروری ہے۔ پینتیکوست ہر حال میں چاہیے۔ ہمیں اس وقت تک ٹھہرنا ہے جب تک ہمیں آسمان سے قوت کا لباس نہ ملے۔ پینتیکوست اب تاریخ کا صرف واقعہ ہی نہ رہ جائے بلکہ یہ اب ہم سب کا شخصی تجربہ بن جائے۔ اعمال کی کتاب آج کے دور کے لیے الٰہی نمونہ ہے۔ پینتیکوست کا مقصد خدا کے لوگوں کو بااختیار بنانا ہے تا کہ وہ لوگوں کو مسیح کی طرف لانے کا وسیلہ بنیں۔ مستقل مسیحی زندگی گزارنے اور روحیں جیتنے کا کوئی متبادل نہیں ہے، سچائی کا ہونا کافی نہیں۔ ہمیں اس کے مطابق زندگی بسر کرنا اور اسے دوسروں تک پہنچانا ہوگا تب سچائی کی طاقت نظر آئے گی۔ یہ سب کچھ کرنے کے لیے ہمیں خدا کی قدرت چاہیے۔ اے خدا ہمیں اپنے روح القدوس سے بھر اور ہمارے دلوں میں انجیل کی منادی کی لگن لگا اور روحوں کو جیتنے کا بوجھ عطا کر تا کہ ہم جا کر ان کو اپنے آنے والے مسیح کی خاطر جیتنے والے بن جائیں۔ خداوند یسوع نے فرمایا، "میرے پیچھے چلے

آئو تو میں تم کو آدم گیر بنائوں گا۔“ (متی 19:4) خدا ہماری زندگیوں کو ضرب دینا چاہتا ہے اور ہمیں روحانی بچے اور روحانی بچوں کے بچے عطا کرنا چاہتا ہے۔ اس لیے ہمیں مسیح کے ساتھ کھوئی ہوئی بھیڑوں کی تلاش کرنا ہوگی۔ کیونکہ، ”جو روتا ہوا بیج بونے جاتا ہے وہ اپنے پُولے لیے ہوئے شادمان لوٹے گا۔“ (زبور 6:126)۔

مسیح کی محبت ہمیں قائل کرے کہ ہم ویسا محسوس کریں جیسا وہ محسوس کرتا تھا، ویسے ہی جائیں جیسے کہ وہ گیا، ویسے ہی محبت کریں جیسے اس نے محبت کی اور ویسے ہی وفادار ہوں جیسا کہ وہ وفادار تھا ہمیں زیادہ مشینوں کی نہیں بلکہ لوگوں کی ضرورت، خدا کے لوگوں کی، خدا کی قوت سے بھرے لوگوں کی، ایمان سے بھرے لوگوں کی، اور خدا کی آگ سے بھرے لوگوں کی ضرورت ہے۔ خدا کا کلام آگ ہے اور جب اس کی منادی ہو تو پاک روح کی قدرت سے آگ نازل ہونی چاہیے اور وہ آگ بیداری کی آگ ہوگی!

توبہ، دعا اور بیداری

اے خداوند خدا ہمیں ایک عظیم روحانی بیداری عطا کرتا کہ جو روح القدوس کی بیداری آتش فشاں کی زبردست آگ کی مانند پوری دنیا میں پھیل جائے۔ اس کی آگ ہماری گناہ آلودہ دنیا کے کونے کونے کو اپنی لپیٹ میں لے لے۔ ہماری زوال پذیر اور تباہ ہوتی ہوئی دنیا کی تہذیب کو اسی کی ضرورت ہے۔ لوگ صحیح حل کے بجائے ہر دوسرا حل تلاش کر رہے ہیں۔ لیکن اس کا حل صرف بیداری ہے۔ امن اور سلامتی کے شہزادے کے بغیر امن و سلامتی نہیں ہو سکتے۔ جب تک ہم توبہ نہیں کریں گے ہم خدا کی یہ برکت حاصل نہیں کر سکتے، ہر درخت کی جڑ پر عدالت اور انصاف کا کلہاڑا رکھا ہوا ہے، ہمارے معاشرے کی بنیادیں ہل رہی اور لرز رہی ہیں۔ ہمارے گناہ آسمان تک پہنچ چکے ہیں۔ وہ ہمارے معاشرے کا بدنما چہرہ دکھاتے ہیں، یہ خدا کی توہین، مسیح کے دل پر ایک گہرا گھاؤ، کلیسیاء کے منہ پر ایک بدنما داغ اور ماتھے پر کلنک کا ٹیکا ہیں جو بیداری کی راہ میں حائل سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ لہر بدل سکتی ہے اور بدلنی بھی چاہیے۔ گناہوں کا اقرار کیا جانا چاہیے اور ان کو معاف ہونا چاہیے۔ آیئے ہم اپنے گناہوں کا اقرار کر کے ان کو ترک کریں تا کہ بیداری کے لیے راہ ہموار ہو۔ آیئے ہم اپنی پوشیدہ باتوں کو قدوس خدا کی جانچ پڑتال میں دیں، آیئے ہم اپنے کپڑوں کو نہیں بلکہ دلوں کو چاک کر کے خدا کے حضور چلیں۔ آیئے ہم اپنے ظاہر کو ہی نہیں بلکہ باطن کو صاف کرنے کے لیے خدا کے حضور چلیں۔ کیونکہ پاکیزگی اگر کپڑوں کی دھلائی سے

آتی تو کب کی آچکی ہوتی۔ آیئے صرف بائبل میں ہی تلاش نہ کرتے رہیں بلکہ اپنے دلوں میں تلاش کریں۔ تو بہ کی فریاد بیداری کے لیے شاہی راستہ ہے۔ آیئے ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرکے ان کو ترک کریں، اپنے آپ کو خدا کے لیے وقف کریں، کلوری کی طرف واپس چلیں اور اس وقت تک دعا مانگیں جب تک قومیں صلیب کے قدموں میں نہ پہنچ جائیں۔ تب جہنم کا ناچ ہمارے معاشروں سے ختم ہوگا اور جہنم ماتم کرے گا اور آسمان خوشی منائے گا اور بیداری ضرور آئے گی۔ خدا بیداری دے سکتا ہے وہ ضرور بیداری دے گا۔ آج دنیا سیاسی، معاشی، اخلاقی اور روحانی تباہی و بربادی کا شکار ہے۔ یہ صورتحال جنگ کا تقاضا کررہی ہے۔ اے میرے عزیز روحانی سورماؤ، جاگو، آؤ اور دیکھو محاذ تیار ہے، دشمن ابلیس اور اس کی فوجیں ہماری دنیا کے کونے کونے، گلی گلی، شہر شہر اور ملک ملک میں جشن منارہی ہیں۔ اے عزیز روحانی جنگجوؤ آؤ، صف باندھو، تمہاری ایک للکار، ایک پکار اور تمہاری فتح یقینی ہے کیونکہ ہمارے بادشاہ مسیح خداوند نے گلگتہ کی صلیب پر پہلے ہی فتح ہمارے لیے فراہم کردی ہے۔ اٹھو اے سورماؤ، ہم اپنے خداوند خدا کے حضور جھک جائیں وہ ہمیں اٹھا کھڑا کرنے کے لیے منتظر ہے۔ حوصلہ کرو، ہمت باندھو، زور پکڑو کیونکہ خدا کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں۔ توبہ اور دعا بیداری کی کنجی ہے اور بیداری خدا کی برکات کے خزانے کی کنجی ہے۔ آیئے ہم توبہ کرلیں کیونکہ خدا اپنی برکات کے خزانے عطا کرنے کے لیے منتظر ہے۔ آیئے ہم اپنے لیے نرسنگا پھونکیں اور توبہ کی للکار بلند کریں۔ نئے عزم، حوصلہ اور لگن کے ساتھ پورے دل سے اپنی کھوئی ہوئی طاقت کو دوبارہ حاصل کریں۔ اپنے اس حق کو دوبارہ حاصل کریں جو ہمیں نئی پیدائش کے وقت خدا نے عطا کیا تھا، دعائیہ مذبح پر پھر سے آگ بھڑکائیں اور اپنے اس گناہ کا اقرار کریں کہ ہم نے دنیا کو بچانے کے بجائے نظرانداز کیے رکھا جہاں بیداری کا سبب بننے کے جائے سستی اور کاہلی کو اپنائے رکھا۔ مسیح خداوند کے حکم اعظم کو یعنی قوموں کو شاگرد بنانے کے حکم کو دوبارہ کلیسیا میں واپس بحال کیا جائے۔ انجیل کھوئی ہوئی دنیا تک پھر پہنچائی جائے۔ شہروں کے پار اور سمندروں کے پار جگہ جگہ روحوں کو جیتا جائے۔ ہمارے پاس بتانے کے لیے پیغام ہے، بانٹنے کے لیے نور اور منتقل کرنے کے لیے سچائی ہے۔ اس تھکی ہوئی، بیمار اور لاغر دنیا کو عظیم ترین شافی کے شفا بخش لمس کی ضرورت ہے۔ آیئے بیداری کی راہ کو ہموار کرنے کے لیے اپنے سب سے زیادہ پیارے کے لیے اپنی زندگی کا سب سے بہترین حصہ

دیں۔ بے دینی کی لہر کو روکنے اور بیداری اور برکات حاصل کرنے کا یہی راستہ ہے۔

خدا کے اس کام کو قوت کے ساتھ ہوتے دیکھنے کے لیے ہم کیسے اپنے کام کو مکمل کریں گے اور اس کے ساتھ بیداری میں شامل ہوں گے؟ خداوند آپ سب کو بہت برکت دے۔ آمین!

اب مسیح کی پیروی کا دوسرا قدم ہے صلیب اٹھانا ''اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو وہ اپنے آپ کا انکار کرے، اپنی صلیب اٹھائے اور میرے پیچھے ہولے عزیز دوستوں! مسیحی زندگی گزارنا ایک سادا سا آرام یا عیش نہیں بلکہ ایک سنجیدہ ذمہ داری ہے۔ یہ ایک ایسی زندگی ہے جسے قربانی میں تربیت یافتہ ہونا چاہیے شاگرد کی زندگی خود انکاری سے شروع ہوتی ہے۔اور یہ آگے بڑھتی ہے۔اپنی خواہشات کو مارنے کے ذریعہ۔ باالفاظ دیگر میں ہمارا مشن صلیب کو صرف ایمان کی ایک علامت کے طور پر نہیں بلکہ زندگی کے ایک اصول کے طور پر شاگرد کے بیج کے طور پر، اور روح کے ایک تجربے کے طور پر بیان کرتا ہے جیسے یہ حقیقت تھی کہ ناصرت کے یسوع کے لیے باپ کے تخت تک پہنچے کا واحد راستہ صلیب کے ذریعے تھا۔اسی طرح مسیحی کے لیے خدا کے ساتھ رفاقت کی زندگی اور آخر میں تاج حاصل کرنے کا واحد راستہ صلیب ہے مسیح کی قربانی کے قانونی فائدے ایمان کے ذریعے حاصل ہوتے ہیں۔

خدا کے لیے پوری زندگی بسر کرنا

Living All-out For God

اس میں مطلق کوئی شک نہیں کہ ہم اخیر وقت میں رہ رہے ہیں۔ مسیح خداوند کی زمین پر دوبارہ آمد سے عین پہلے کا ایک دن ہے اور بہت سے لوگ گناہ کے احساس کو بھی کھو چکے ہیں۔ شیطان نے انہیں خوب ورغلا لیا ہے وہ اچھائی کو برائی اور برائی کو اچھائی کہتے ہیں۔لیکن ہم کسی بھی قابلِ اعتراض چیز میں حصہ لینے کے متحمل نہیں ہوسکتے۔ اگر ہم اپنی زندگیوں میں خدا کی حضوری اور قدرت کا مظاہرہ دیکھنا چاہتے ہیں اور بیداری اور روح القدوس کی ہر پل جنبش اپنی زندگیوں میں چاہتے ہیں تو پھر ہمیں ہر قسم کی برائی خواہ ظاہری یا پوشیدہ ہو اس سے ہر صورت پرہیز کرتے ہوئے خداوند کی قربت میں زندگی بسر کرنا ہوگی۔ ہمیں مسیح خداوند کی واپسی کے لیے تیار ہونا ہوگا اس لیے ہمیں پاکیزہ، بے داغ اور خدا کے لیے وقف کردہ زندگی بسر کرنا ہوگی۔ ابھی اپنی زندگی کو جانچنا شروع کریں اور نئے سرے سے اپنے آپ کو خداوند کے لیے مقدس کریں۔ کیا آپ کی زندگی میں کوئی کام ایسا تو نہیں جس پر سوال اٹھایا جاسکے یا وہ قابل اعتراض ہو؟ اگر ایسا ہے تو وہ سوالیہ نشان خدا کے پاک روح نے آپ کے اندر رکھ دیا ہے۔ وہ آپ کے دل کو محبت کی دوڑ سے کھینچ رہا اور

راستبازی پر قائل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس لیے میں آپ کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتا ہوں کہ خدا کے لیے ہر پل زندگی بسر کرنا شروع کریں۔ دنیا کے قریب رہ کر زندگی بسر کرنے سے گریز کرنا شروع۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ ویرانوں یا جنگلوں میں رہنا شروع کریں بلکہ اس کا مطلب ہے کہ اپنی سوچ کو خدا کی طرف ہر وقت مائل کرنا شروع کریں اور خدا کی قربت حاصل کرنے کی زیادہ سے زیادہ کوشش کریں۔ خدا ہماری زندگیوں میں عظیم کام کرنا چاہتا ہے مگر وہ ان زندگیوں میں ہی عظیم کام کرے گا جو اس کے لیے اپنے آپ مقدس اور بے داغ کریں گے۔ وہ ایسی کلیسیا کے لیے ہی آ رہا ہے جو پاک اور بے داغ ہو۔ مجھے یقین ہے کہ آپ ابھی روح القدوس سے راہنمائی مانگیں گے کہ وہ آپ کے دل کی حقیقی راہنمائی کرے۔ اگر وہ آپ کے کسی بھی کام کی مذمت کرتا ہے تو کیا آپ اس کام کو ترک کر کے روح سے معمور زندگی بسر کرنا شروع کریں گے؟

کچھ تو چھوڑنا ہوگا

مجھے اجازت دیں کہ میں آپ کو خدا کے لیے زندگی بسر کرنے کے آٹھ اُصول بتاؤں۔ بائبل مقدس کے یہ آٹھ اُصول کسی بھی قابل اعتراض معاملے کا احاطہ کرتے ہیں جن سے انسان کو کبھی بھی واسطہ پڑتا ہے۔ اگر آپ دیانتداری سے پاک صحائف کے ان اصولوں کا اپنی زندگی کے ان سوالیہ نشانات پر عملی اطلاق کریں گے تو پاک روح آپ کو صحیح اور غلط کی ایسی قائلیت دے گا کہ آپ بآسانی ان کے درمیان فرق کر کے صحیح راہ کا انتخاب کر سکیں گے۔ آیئے ان آٹھ اُصولوں کو جانتے ہیں:

۱۔ ہر برائی سے بچیں

"ہر قسم کی بدی (برائی) سے بچے رہو۔" (۱۔تھسلنیکیوں 22:5)۔ کیا کوئی چیز بری نظر آ رہی ہے؟ کیا یہ بے دینی کی صورت اختیار کیے ہوئے ہے؟ کیا یہ دنیا کو اور بے دین ہجوم کو اپنی طرف متوجہ کرنے والی چیز ہے؟ اگر یہ برائی لگتی ہے تو اس سے بچیں۔ اس سے پرہیز کریں کیونکہ بائبل مقدس کے صحائف یہی حکم دیتے ہیں کہ برائی سے بچے رہو۔

۲۔ سب کچھ خدا کے جلال کے لیے کرو

"جو کچھ کرو سب خدا کے جلال کے لیے کرو" (۱۔کرنتھیوں 31:10)۔

کسی بھی سرگرمی یا کام میں شامل ہونے سے پہلے یہ سوال خود سے پوچھیں کہ کیا آپ دیانتداری سے محسوس کرتے ہیں کہ یہ کام خدا کے جلال کے لیے کیا جا سکتا ہے؟ کیا آپ اس کام پر خدا کی برکات مانگ سکتے ہیں؟ کیا آپ کی شمولیت سے مسیح کے نام کی عزت اور بزرگی ہوگی؟

۳۔ دنیا سے محبت نہ رکھو

"نہ دنیا سے محبت رکھو نہ ان چیزوں سے جو دنیا میں ہیں جو کوئی دنیا سے محبت رکھتا ہے اس میں باپ کی محبت نہیں۔" (۱۔یوحنا15:2) کسی بھی معاملے میں اپنے آپ سے یہ سوال پوچھیں: کیا یہ کام دنیا کے لیے فائدہ مند ہے؟ کیا دنیا اس کی سرپرستی کررہی اور اس کا اختیار رکھتی ہے؟ خداوند یسوع نے ہمیں کہا ہے کہ ہم دنیا میں تو رہیں مگر دنیا کے بن کر نہ رہ جائیں۔ کیونکہ دنیا کا مطلب بے دینی بے راہ روی ہے۔ ہم خدا اور دنیاوی چیزوں سے بیک وقت محبت نہیں کرسکتے۔

۴۔ وہ کرو جو مسیح کرتا

"۔۔۔ مسیح بھی تمہارے واسطے دکھ اٹھا کر تمہیں ایک نمونہ دے گیا ہے تاکہ اس کے نقش قدم پر چلو" (۱۔پطرس21:2) مسیح خداوند ہمارے لیے بہترین نمونہ اور مثال ہے۔ ہم میں اس کا نام رہتا ہے۔ 'مسیحی' یعنی مسیح جیسے ہونا ہے۔ ہمیں اپنے آپ سے یہ سوال پوچھنا ہے جب بھی کوئی قابلِ اعتراض یا قابل سوال سرگرمی یا صورتحال کا سامنا کریں: کیا یہ کام خداوند یسوع کرتا؟ کیا وہ اس میں اپنی حضوری یا موجودگی کے ذریعے اس کام کی اجازت دیتا؟ اگر میری جگہ یسوع ہوتا تو کیا کرتا؟ وہ ہمارے لیے ایک پاک ترین نمونہ ہے اور بائبل مقدس ہمیں اس کے پیچھے اس کے نقشِ قدم پر چلنے کا حکم دیتی ہے۔

۵۔ شرمندگی سے بچیں

"۔۔۔اس میں قائم رہو تاکہ جب وہ ظاہر ہو تو ہمیں دلیری ہو اور ہم اس کے آنے پر اس کے سامنے شرمندہ نہ ہوں۔" (۱۔یوحنا28:2)

کیا جب مسیح اپنے لوگوں کو لینے کے لیے دوبارہ زمین پر آئے تو کیا آپ ایسے کام میں شامل ہونے کے لیے تیار ہیں جو آپ کی شرمندگی کا باعث ہو؟ ہر کام اور معاملے کو جانچیں اور اپنے آپ سے سوال پوچھیں۔ ایسا کوئی کام نہ کریں، نہ کہیں یا کسی ایسی جگہ نہ جائیں جو خداوند یسوع کی آمدِ ثانی پر آپ کو شرمندہ کردے۔

۶۔ روح القدوس کو رنجیدہ نہ کرو

"۔۔۔خدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو۔" (افسیوں30:4)

"کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح القدوس کا مقدس ہے۔۔۔" (۱۔کرنتھیوں19:6)

ہم روح القدوس کا مقدس یعنی ہیکل ہیں اور خدا ہم میں رہنا چاہتا ہے۔ اگر ہم کچھ ایسا کرتے ہیں جو ہیکل کو گندہ کرتا ہے تو ہم خدا کے پاک روح کو رنجیدہ کررہے ہوتے

ہیں اور یوں وہ ہم میں رہ کر کیسے کام کر سکتا ہے۔ ہم ایک ہی وقت میں میں پاک روح سے معمور نہیں ہو سکتے اور ساتھ میں دنیاوی خواہشات سے بھی بھرے ہوں۔ اس لیے ہمیں اپنے آپ سے یہ سوال پوچھنا چاہیے: کیا اس سرگرمی میں حصہ لینے سے خداوند کی حضوری میری زندگی میں بڑھے گی ۔کیا اس سے پاک روح رنجیدہ ہوگا یا نہیں؟ اس سے خداوند کے ساتھ میرا تعلق بڑھے گا یا نہیں؟ اچھائی اور برائی کو پرکھنے میں مجھ پر اس کا کیا اثر پڑے گا۔

۷۔ خدا کو خوش کرنے والے بنو

"اور جو کچھ ہم مانگتے ہیں ہمیں اس کی طرف سے ملتا ہے کیونکہ ہم اس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں اور جو کچھ وہ پسند کرتا ہے اسے بجا لاتے ہیں۔" (۱۔یوحنا22:3) یہاں ایک بہترین اصول ہے جس کے مطابق ہمیں سوال پوچھنا ہے: کیا یہ کام اور معاملہ خداوند کو پسند آئے گا؟ کیا اس کام کو کرنے کے بعد خداوند مجھ سے کہے گا، ''شاباش، اے اچھے اور دیانتداری نوکر''؟ ہم خداوند سے محبت کرتے اور چاہتے ہیں کہ اپنے ہر کام اور کلام سے خداوند کو خوش کریں۔ ہمیں کسی بھی ایسے کام میں شامل نہیں ہونا جس پر اعتراض کیا جائے یا سوال اٹھایا جائے چاہے ہماری تنظیم اس کو برا نہ مانتی ہو یا ہم مجبور بھی کیوں نہ ہوں۔ ہم ہر اس دنیاوی لذت، تفریح، یا ایسی سرگرمی سے گریز کریں گے جو قابلِ اعتراض ہو کیونکہ ہم خداوند اپنے خدا سے پیار کرتے ہیں اور اس کو ہر کام میں ہر وقت خوش کرنا چاہتے ہیں

۸۔ دوسروں کے لیے بہترین نمونہ بنو

"کوئی اپنے بھائی کے سامنے وہ چیز نہ رکھے جو اس کے ٹھوکر کھانے یا گرنے کا سبب ہو۔" (رومیوں14:13)۔ ہمیں صرف اپنی زندگی کی فکر ہی نہیں کرنی بلکہ دوسروں کے لیے بھی لاپرواہی نہیں برتنی۔ میں دوسروں کے لیے کیسے اچھی مثال قائم کروں؟ میرے رویے کا دوسروں پر کیا اثر پڑے گا؟ میں اپنے دوستوں، عزیزوں پر کیسے اثر انداز ہو سکتا ہوں؟ اگر میں اس سرگرمی میں حصہ لیتا ہوں تو کیا میں چاہوں گا کہ میرے بچے بھی اس سرگرمی میں حصہ لیں؟ کیا میں چاہتا ہوں کہ میرے نوجوان بھی اس سرگرمی میں میرے نقشِ قدم پر چلیں؟ غیر نجات یافتہ لوگ مجھ سے کیا گواہی لیں گے؟ یہ وہ سوالات ہیں جو ہر درست اور غلط سرگرمی، فیصلہ اور عملی قدم کے لیے اچھائی اور برائی کا فرق ظاہر کریں گے اس لیے اپنے آپ سے یہ سوال پوچھیں!

☆☆☆☆☆

مرتی ہوئی دنیا کو بچانے کے لیے اِلٰہی قوت سے معمور کلیسیاء

The Divinly Empowered Church - To Save a Dying World

اپنے دلوں کو جانچنے اور کاموں کو پرکھنے کا اگر کوئی بہترین وقت ہے تو وہ ابھی ہے! یہ روحانی اور اخلاقی زوال اور تنزلی کا وقت ہے۔ خدا کے بہادر فاتح فرزند کہلوانے کے بجائے بہت سے لوگ روحانی طور پر زخمی اور پژمردگی کا شکار ہیں۔ نجات پانے والوں کو اب پھر سے بچائے جانے کی ضرورت ہے۔ روحانی زوال اور بدحالی ہمارے اردگرد بسیرا کیے ہوئے ہے اس کو للکارنا ہوگا۔ بہت عرصے سے ہم سرد مہری کی تقاریب، روحانی جمود اور مردہ مذہب کے سبب سے لعنت کا شکار ہو رہے ہیں۔ بیداری اور روحانی ترقی کے لیے کوئی ضروری وقت تھا تو وہ ابھی ہے! لیکن اس کے لیے ایسے افراد کی ضرورت ہے جو روحوں کو بچانے کا شدید بوجھ رکھتے ہوں۔ وہی اس دنیا کو موت اور تباہی سے بچا سکتے ہیں۔ ایسے وفادار اور پختہ مسیحی ایمانداروں کی تعداد یقیناً کم ہے۔ ہمیں ایمان میں دعا میں اور کلام میں پختہ ہونا ہوگا۔ ایمان پر سمجھوتہ نہیں ہوسکتا۔ اکثر ہمارے پیغامات نرم ملائم اور معیار کم ہوتا ہے۔ ہم نے خود کو دنیا کے ساتھ اتنا ڈھالنے کی کوشش کی ہے کہ ہم خود دنیا میں گم ہو کر رہ گئے ہیں۔ مسیح میں پیوستہ ہونے کے لیے ہمیں دنیا سے الگ ہونا ہوگا۔ خدا ہماری زندگیوں کے پہلے پھل چاہتا ہے نہ کہ بچے کھچے حصے۔

دلوں میں آہ اور قدم بر راہ

اے خداوند خدا ہماری مدد فرما کہ دنیا کی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہم میں ابتدائی کلیسیاء کی سی آگ اور غیرت ایمان پیدا کرتا کہ ہم بھی انجیل کے پیغامات کے وسیلے دنیا تک پہنچیں۔ کیونکہ انجیل زندگی کو ظاہری اور باطنی دونوں طور پر بدل کر رکھ دیتی ہے۔ ابتدائی مسیحیوں کے پاس اپنا پروگرام یا پالیسی نہیں تھی جس کو وہ پیش کرتے۔ ان کے پاس زندہ خداوند تھا جس کی وہ منادی کر رہے تھے۔ ان کی نیت، ارادہ، رجحان اور رویہ یہ تھا کہ ہر غیر مسیحی ایک مشن فیلڈ ہے اور ہر مسیحی ایک مشنری۔ ان کے دلوں میں آہ رہتی اور قدم راہ پر رہتے۔ ابتدائی مسیحی ایمانداروں کے لیے کچھ بھی غیر معمولی یا غیر متزلزل نہیں تھا۔ انہوں نے دنیا کا نقشہ پلٹ کر رکھ دیا۔ وہ اس سچائی کے مطابق زندگی گزارتے تھے جس پر ایمان رکھتے تھے صرف وہی دنیا کو بچا سکتے ہیں جو اپنے آپ کو کھونے کے لیے تیار ہیں۔ دنیا اس وقت جیتی جائے گی جب ہم میں اسے زیادہ مسیحی کے بجائے مسیح نظر آئے گا۔ پورے دل

سے مسیحی اور آدھے دل سے مسیحی میں بڑا فرق ہے۔ انجیل صرف اچھے لوگوں کو مزید اچھا بنانے کے لیے نہیں ہے۔ یہ ایک متحرک کرنے والا مطالبہ، انقلابی اور زندگی بدلنے والا تجربہ ہے، آدھے قائل، آدھے تبدیل شدہ، آدھے دل والے مسیحی کبھی بھی اپنی مسیحیت کے برانڈ سے کسی کو متاثر نہیں کر سکتے۔ ہمیں اس طرح عمل کرنا ہے جیسے دنیا کے لوگ کھوئے ہوئی بھیڑوں کی مانند ہیں اور جہنم کی طرف بھاگے چلے جارہے ہیں اس لیے انہیں انجیل کی اشد ضرورت ہے۔ ہر اس مسیحی کے ساتھ بنیادی طور پر مسئلہ ہے جو اتوار کے اتوار آ کر چرچ میں بیٹھتا اور اس کے دل پر کھوئے ہوئے افراد کے لیے کوئی بوجھ نہیں پڑتا کہ وہ ان تک کسی طرح انجیل کا پیغام پہنچائے۔

ایسی مردہ دلی اور زبانی کلامی عبادت کا کیا فائدہ! کیونکہ آج ہمیں روح القدوس سے معمور، روحیں جیتنے والے مشنری ذہن رکھنے والے مسیحیوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں صرف دکھاوا کرنے والوں اور تنظیموں سے بڑھ کر بائبل مقدس کی حقیقی تعلیم دینے والوں کی ضرورت ہے۔ صرف روح القدوس ہی دنیا کو بدل سکتا اور خدا کی طرف واپس پھیر سکتا ہے۔ کتنے دکھ کی بات ہے کہ بہت سے مسیحی بے حس ہو چکے اور ٹھنڈے پڑے ہوئے ہیں۔ اے خدا ہمیں دنیا پرستی اور بے فکری اور لاتعلقی کو ترک کرنے کی توفیق عطا فرما۔ آسمان کی پاک آگ ہم پر برسا۔ خدا کی قدرت کے بغیر کلیسیائیں، تنظیمیں، کوائریں، موسیقی، اور واعظین موت اور لعنت کے ماتحت دنیا کو بچا نہیں سکتے!

خدا کی قربت میں آجاؤ

اب وقت آن پہنچا ہے کہ سستی، کاہلی، اور خاموشی کو ایک طرف رکھ کر اپنی خواہشات کی زنجیریں توڑ دیں اور خدا کی قربت میں آجائیں۔ ڈوبتی ہوئی جانوں کو دیکھ کر کیا ہمیں کوئی فکر لاحق نہیں ہوتی؟ کیا ہمیں کوئی تحریک نہیں ملتی کہ لوگ جہنم میں چلے جائیں گے اگر انہوں نے مسیح خداوند کو اپنا نجات دہندہ قبول نہ کیا؟ اگر ہم نے مسیح کو نجات دہندہ قبول کر لیا ہے تو پھر ہم اپنے نہیں رہے کیونکہ ہم قیمت سے خریدے گئے ہیں۔ یعنی مسیح خداوند کے قیمتی خون سے خریدے گئے ہیں۔ اس لیے ہمیں اپنے آپ کو خدا کے حوالے کرنا چاہیے۔ ہماری ہر چیز بھی خداوند ہی کی ہے۔ ہمیں مسیح کے وفادار ہونا ہوگا اور کھوئے ہوؤں کو بچانے کے لیے دیانتدار ہونا ہوگا۔ ہمیں ان کے لیے مسیح جیسی صلیبی محبت دکھانا ہوگی۔ ہمیں بیج بونے کے لیے جانا ہوگا اور آنسوؤں کے ساتھ بوئیں گے تو خوشی کے ساتھ کاٹیں گے بھی۔ مسیح کا زمین پر دیا گیا سب سے بڑا حکم ہے کہ، ''جاؤ'' ہمارا سب سے بڑا مقصد زندہ مسیح کو لے کر مرتی ہوئی دنیا کے پاس جانا ہے۔ اب وہ وقت آ پہنچا ہے کہ خدا

کے سب بیٹے اور بیٹیاں مسیح کو زمین کی انتہا تک پہنچانے کے لیے عمل کرنے اور شمولیت اختیار کرنے کے لیے سنجیدہ کوششیں شروع کر دیں۔ اپنے آپ کو عام انداز میں خدا کے سپرد کرنا کافی نہیں ہوگا۔ خوشخبری پھیلانے کے مشن کے حوالے سے مبہم باتیں کبھی نہیں کرنی چاہیں کیونکہ یہ کبھی کام نہیں کرتی۔ ہمیں اس مقصد کے بارے میں کبھی الجھن اور بے یقینی کا شکار نہیں ہونا چاہیے۔ مشن کی خدمت یعنی رسالتی خدمت کے بارے میں ترجیح کو کبھی پس پشت نہیں ڈالنا اور نہ اس کے بارے میں کوئی سوال ہونا چاہیے۔ ہم روحوں کو جیتنے اور انجیل کی عالمگیر بشارت کے معاملے میں کبھی غیر جانبدار یا لاتعلق نہیں رہ سکتے۔ دنیا میں ایک بڑی آبادی انجیل سے محروم ہے اور ہمیں اس کے لیے عملی طور پر کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔

اے خدا ہمیں پھر سے نیا بنا اور اپنا چہرہ ہم پر جلوہ گار فرما تاکہ ہم شیطان کے لیے خطرہ بن جائیں۔ اے خدا ہمیں مزید روح کی آگ سے معمور نبی اور خدا کے مسح سے معمور روحیں جیتنے والے عطا فرما۔ اس کے لیے عالمی سطح پر خدا کے لوگوں کو شمولیت اختیار کرنا ہوگی۔ کیونکہ کروڑوں لوگوں کو ہمارے نجات دہندہ کے بارے میں جاننے کی ضرورت ہے۔ ہم حکمِ اعظم (ارشادِ اعظم) کو کالعدم قرار نہیں دے سکتے۔ اپنے پیسے وقت اور صلاحیتوں کو خدا کے حکمِ اعظم میں استعمال نہ کرنا کتنے شرم کی بات ہے! خدا کے دیئے ہوئے پیسے، وقت اور اثر و رسوخ کو اس مقصد کے لیے استعمال نہ کرنا بالکل غلط اور خدا کو ٹھگنے کے برابر ہے! ہم دیکھیں اور اپنے آپ کو پرکھیں کہ ہم کہاں کھڑے ہیں؟ کیا ہم خدا کے مقصد میں شمولیت کے لیے تیار ہیں؟ اگر ہیں تو کیسے؟

جلتی اور زخمی دنیا کو روحوں کا بوجھ اور آگ رکھنے والے افراد کی ضرورت ہے۔

روحانی آگ سے جلتی ہوئی کلیسیاء ہی آگ میں جلتی دنیا کو بچا سکتی ہے۔ آیئے ہم اپنی بہترین صلاحیتیں اندرون و بیرون ملک روحوں کو بچانے میں صرف کریں۔ بہت لمبا عرصہ ہم نے آرام اور آسانی میں وقت گزارا ہے۔ خدا ہمیں ان تمام چیزوں کو دور کرنے میں مدد فرمائے جو ہماری روحوں پر داغ لگاتی اور ہماری محنتوں کو مٹی میں ملاتی ہیں۔ خدا ہمارے دلوں پر پڑے مکڑی کے جالوں کو صاف کرے اور ہمیں کھوئی ہوئی اور مرتی ہوئی بھیڑوں کو بچانے میں ہماری مدد کرے۔ اب خدا کے لیے آگے بڑھنے کا وقت آن پہنچا ہے۔ کلیسیا کے جاگنے اور آگ سے معمور ہونے کا وقت آ گیا ہے۔ دنیا اس وقت ہماری سنے گی جب ہمارے پاس کہنے کو کچھ ہوگا۔ دنیا اس وقت تبدیل ہوگی جب ہم تبدیل ہو جائیں گے۔

مسیح سے پیار کرنے والے وہی لوگ ہیں جو کھوئی ہوئی، بھٹکی ہوئی جانوں سے پیار کرتے ہیں تا کہ انہیں بچا سکیں۔ جو خدا کے ساتھ چلتے ہیں وہ دعا کی قوت سے واقف ہیں۔ یہی مقدسین ہیں جو مشنری ذہن رکھتے ہیں کیونکہ انہوں نے اپنے آپ کو کلام خدا سے بھرا ہے۔ مشنری مسئلے کا حل اور جواب صرف بیداری ہے۔ ہم روحوں کو جیتنے کی خدمت سے دور رہ کر خدا کی نزدیکی حاصل نہیں کر سکتے۔ مسیح کی خدمت مکمل تابعداری اور پورے دل سے خدا کی قدرت پر بھروسہ کرنے اور دعائیں مانگنے کا تقاضا کرتی ہے۔ ابتدائی مسیحیوں نے سب سے پہلے اپنا آپ خداوند کو دیا، "وہ آگے کو اپنے لیے نہ جیے بلکہ اس کے لیے جو ان کے واسطے مؤا اور پھر جی اٹھا۔" (۲۔کرنتھیوں 15:5) جب ہم اپنے آپ کو مکمل طور پر خدا کے سپرد کرتے ہیں تو پھر خدا ہم میں اور ہمارے ذریعے اپنا بہترین کام کر سکتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ لوگ ان سچائیوں کو شخصی طور پر قبول کر کے انہیں اپنائیں گے۔ ہم جتنا گہرائی میں جائیں گے اتنا ہی زیادہ زندگی کا پانی پائیں گے۔ خدا پہلے ہمیں قبول کرے گا پھر استعمال کرے گا۔ آپ نے اکثر سنا ہوگا کہ لوگ کہتے ہیں کہ وہ خدا کے حرکت میں آنے کے منتظر ہیں جب کہ کلامِ خدا کہتا ہے کہ خدا ہمارا منتظر ہے۔ "اور کوئی نہیں جو تیرا نام لے جو اپنے آپ کو آمادہ کرے کہ تجھ سے لپٹا رہے۔" (یسعیاہ 7:64)۔ روحانی بیداری ہی دنیا میں انجیل کی بشارت پھیلانے کا واحد حل ہے۔ روح القدوس کے وسیلہ ہمارے دلوں میں روحوں کو بچانے کی ڈالی گئی گہری محبت ہی ہمیں آرام طلبی، آسانی اور خودغرضی کی محبت سے نکال سکتی ہے۔ انجیل اس وقت تک آگے نہیں بڑھ سکتی جب تک مسیحی لوگ زیادہ گہرائی میں نہیں اترتے۔ قربانی دینے والی محبت کرنے اور اس کے لیے جانے اور دینے کے لیے اِلٰہی روحانی زندگی کو قبول کر کے اس کے مطابق چلنا ہوگا۔ جب بیداری آتی ہے تو ہمیں مسیحیوں کو کہنے کی ضرورت پیش نہیں آتی کہ وہ حکم اعظم (ارشادِ اعظم) کی فرمانبرداری کریں۔ جب ہم اپنی بنیادوں کو مضبوط اور گہرا کر لیں گے تو پھر ہمیں اپنی خدمات کی ڈوریوں کو وسیع کرنا مشکل نہیں ہوگا۔ بیرون ملک مشنری خدمت کی کامیابی میں اندرون ملک کلیسیا کی روحانی زندگی اور دعائیہ خدمت کا بہت گہرا ہاتھ ہوتا ہے۔ بیداری ہر طرح کی لاتعلقی، بے حسی، رسم و رواج، خودغرضی، اور بے نتیجہ اور بے پھل صورتحال کو بالکل دور کر دے گی۔ یہ مشنری خدمت کو ہمیشہ ترجیحی بنیادوں پر مناسب مقام دیتی ہے۔ تب کیا ہی خوشی کی بات ہوگی کہ

بیداری اور دعا ہمارا سب سے بڑا جذبہ اور عزم بن جائیں گے۔ ہماری ٹھنڈی پڑی روحوں کو روح القدوس کی آگ کے نئے شعلے کی بڑی ضرورت ہے! نئے سرے سے آگ کو قبول کرنے کی ضرورت ہے! ہمیں دل کے بوجھ سے دعائیں مانگنے کی ضرورت ہے!

آگ پھر سے برسے!

بیداری اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک ہم یہ اپنی موجودہ روحانی حالت سے مایوس نہ ہوں گے۔ ہمیں پینتیکوست کی پوری قوت کو مانگنے کی ضرورت ہے۔ دنیا بھر میں بیداری اور ایک دوسرے کو مضبوط کرنے کی فوری ضرورت ہے اور آگ کو بہت جلد پھر سے برسنا چاہیے۔ خدا نے وعدہ کر رکھا ہے کہ وہ ہمارے دل کی مرادیں پوری کرے گا۔ آیئے ہم اس وعدے پر ایمان لاکر دعائیں مانگیں، اپنے آپ کو وقف کریں، زیادہ ہدیہ دیں، جب تک کہ، "خداوند کے حضور سے تازگی کے دن آئیں۔" (اعمال19:3) اور "عالم بالا سے ہم پر روح نازل نہ ہو اور بیابان شاداب میدان نہ بنے اور شاداب میدان جنگل نہ گنا جائے۔" (یسعیاہ15:32)

سب کچھ خدا کے جلال کے لیے وقف کرو

Denote All To The Glory of God

"پس تم کھائو یا پیویا جو کچھ کرو سب خدا کے جلال کے لیے کرو۔" (ا۔کرنتھیوں31:10)۔ ہم خدا کو زندگی کے کسی کام یا حالت میں خوش نہیں کر سکتے البتہ اگر ہم سب اس کی عزت اور جلال کے لیے ارادہ کرتے ہوئے وقف کر دیں تو پھر یہ ممکن ہے۔ جیسے ایک حقیقی مسیحی کے لیے ہر جگہ مقدس ہے کیونکہ خدا وہاں موجود ہے اور اسی لیے اسے اپنی زندگی کے ہر پہلو کی تقدیس کا خیال ہونا چاہیے کیونکہ وہ خدا کے حضور پیش ہوتا ہے۔ خدا کے خادم کا کام ایک مقدس شعبہ ہے کیونکہ وہ مقدس چیزوں کی خدمت ہے اور قربان گاہ پر حاضری ہے۔ مگر دنیاوی کاموں کو خداوند کے لیے مقدس بنانا اور خداوند کی مرضی پوری کرنے کے لیے بھی استعمال کرنا چاہیے۔ اس لیے دنیاوی کام کرنے والے مسیحیوں کو چاہیے کہ اپنی زندگی کو دنیاوی معاملات اور تفریح اور ہنسی مذاق، شور شرابہ وغیرہ کے لیے آزاد نہ سمجھیں کیونکہ آپ بھی خداوند کے لوگ ہیں اور اس کے چنے ہوئے افراد ہیں۔ پوری دنیا خدا کی خلق کردہ ہے اس لیے سب کو خدا کے لیے عمل کرنا چاہیے۔ اور سب انسانوں کو خدا نے پیدا کیا ہے اس لیے ان کا خدا سے گہرا تعلق ہے تو ضرور ہے کہ تمام انسان اپنی

صلاحیتوں اور طاقت کو خدا کے جلال کے استعمال کریں۔ اسی طرح سب چیزیں خدا نے بنائی ہیں اور وہ اس کی ہیں اس لیے ہمیں تمام چیزوں کو خدا کی چیزیں سمجھ کر استعمال کرنا چاہیے۔

تمام چیزیں اپنے اپنے استعمال میں مختلف ہوسکتی ہیں مگر ضروری ہے کہ وہ سب خدا کی مرضی کے مطابق استعمال کی جائیں۔ زمین پر انسان جب خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کا غلط استعمال کرتے ہیں تو یہ ایسی ہی بغاوت ہے جیسی کہ آسمان پر خدا کے خلاف فرشتوں نے بغاوت کی اور آسمانی چیزوں کا غلط استعمال کیا۔ کیونکہ خداوند زمین پر بھی ویسے ہی خداوند ہے جیسے آسمان پر خداوند ہے۔ جیسا کہ ہم سب کا خدا اور باپ ایک ہی ہے جس کا جلال تمام زمین پر ہر جگہ موجود ہے، اس کی قدرت تمام مخلوقات کو سنبھالے ہوئے ہے، اس کی پرودگاری ہر واقعے میں نظر آتی ہے؛ اس لیے ہر چیز چاہے آسمان کی ہو یا زمین کی، تخت ہوں یا حکومتیں، انسان ہوں یا فرشتے سب کو ایک ہی روح میں اس خدا اور باپ کی حمد وستایش اور جلال اور عظمت کے لیے پوری زندگی وقف کرنی چاہیے۔ فرشتوں کو اپنی آسمانی خدمات کرنی چاہیے، مردوں کو مردوں کی طرح، عورتوں کو عورتوں کی طرح، بشپوں کو بشپوں کی طرح، پاسبانوں کو پاسبانوں کی طرح، ڈیکنوں کو ڈیکنوں کی طرح اپنی روحانی اور دنیاوی زندگی کو خدا کے حضور زندہ قربانی کے طور پر پیش کرنا چاہیے جس میں ان کے دل کی پاکیزگی، آسمان پر کی چیزوں کی تلاش، دانائی سے بول چال شامل ہو۔ جس کی آج ہمیں سخت ضرورت ہے، یہ دنیا کے ہر فرد کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایسے زندگی بسر کرے۔ مردوں کو دنیاوی فکروں اور معاملات میں الجھے رہنے کے لیے نہیں چھوڑ دیا گیا۔ عورتوں کو فیشن کی زندگی کی حماقتوں اور بے وقوفیوں میں وقت ضائع کرنے کے لیے نہیں پیدا کیا گیا۔ امیروں کو زندگی کی لذتوں اور خواہشوں اور عیش پرستی اور دکھاوا کرنے اور بے جا فخر کرنے کے لیے نہیں رکھا گیا، نہ ہی غریبوں کو اس لیے رکھا گیا ہے کہ وہ اپنی غربت اور کسمپرسی میں کُڑھتے رہیں اور نہ ہی ایک دوسرے کے لیے اذیت کا سبب بنیں؛ بلکہ مرد اور عورت، امیر وغریب، بشپوں اور پادریوں کے ہمراہ خدا کے حضور عقلمندی اور پاکیزگی کے روح میں چلنا چاہیے اور ہر طرح کے برے مزاج کا انکار کریں اور اپنی روحوں کو اسی نظم و ضبط میں رکھیں۔ نہ صرف اس لیے کہ وہ سب ایک جیسی عقل اور فطرت کے حامل ہیں اور ایک ہی خدا کی خادم ہیں بلکہ ان سب کو ایک جیسی پاکیزگی کی ضرورت ہے تاکہ وہ سب یکساں خوشی وشادمانی حاصل کرسکیں جس کے لیے سب بلائے گئے ہیں۔ لہٰذا تمام مسیحیوں کے لیے اشد

ضروری ہے چاہے مرد ہوں یا عورتیں سب اپنے آپ کو ایسے افراد سمجھیں جو پاکیزگی کے لیے وقف کیے گئے ہیں اور اسی کے لیے اپنے روزمرہ کاموں کو ترتیب دیں جو عقل ودانائی اور پرہیزگاری کے ایسے اُصولوں پر کاربند ہوں جو خدائے قادرِ مطلق کی خدمت میں بآسانی استعمال ہوسکیں۔ مثال کے طور پر ایک تاجر بڑے منصفانہ انداز میں سوچ کر ایسی چیزوں کی خرید وفروخت کرسکتا ہے جو خدا کی مرضی کے مطابق زندگی کے لیے فائدہ منداور بےضرر بھی ہوں اور اپنے لیے اور دوسروں کے لیے بھی مددگار بنے اور فائدہ پہنچائے تاکہ جن کو مدد کی ضرورت ہے وہ بھی اس طرح مدد حاصل کرکے آگے ترقی کریں اور دوسروں کے لیے مددگار بنیں۔ لیکن اگر وہ اس کے برعکس صرف اپنا فائدہ سوچے گا اور اسی لیے تجارت کرے گا کہ صرف وہی امیر بنتا چلا جائے اور مشہور ہو اور عیش وعشرت میں زندگی بسر کرے تو پھر اس کی تجارت اور کاروبار اپنی معصومیت کھو دیتی ہے۔ وہ خدا کی قابلِ قبول خدمت سے دور ہوکر لالچ، ہوس، خود پسندی، خودغرضی اور خواہشات میں پڑ جاتا ہے۔ اب جلدی اٹھنا اور دیر سے سونا اور محنت مشقت اور پسینہ بہانا صرف امیر بننے اور عیش وآرام میں زندگی گزارنے کے لیے ہے۔ اب اس کا کام کرنا خدا کے جلال کے لیے نہیں رہا۔ لہٰذا یہ قطعی طور پر ضروری ہے کہ کوئی بھی مسیحی جب کاروبار کرے تو ان اصولوں پر کاربند رہے تاکہ خدا کے جلال کے لیے کاروبار کرے اور کچھ دیانتدار اور وفادار استادوں یا خادموں یا مسیحیوں یا کسی بھی ایک کی راہنمائی میں رہے اور ہمیشہ اس کو جواب دہ ہو اور اپنا احتساب کرتا اور کرواتا رہے تاکہ پاکیزہ زندگی اور پاکیزہ کاموں کے ذریعے خدا کا جلال ظاہر کرتا رہے۔

کیونکہ اس ایک اُصول کے بغیر ہر کام زندگی کو گناہ کی طرف لے جاسکتا ہے۔ اس اصول کو اگر ایک پاسبان کی زندگی سے ہٹا دیں تو اس کا مقدس پیشہ ایک بڑے عذاب میں بدل سکتا ہے۔ اسے تاجروں سے چھین لیں تو دوکانیں لالچ اور نفع کا ایک غلیظ گھر بن جائیں گی۔ اس کو اچھے لوگوں سے چھین لیں تو ان کی زندگی کا رخ شہوت، غرور، بےراہ روی کی طرف مڑ جائے گا۔ اس اُصول کو ہمارے دسترخواں سے ہٹا دیں تو سب کھاؤ اور شرابی بنتے جائیں گے۔ ہمارے لباس اور عادات سے اس پیمانے کو نکال دیں تو سب کچھ بدل جائے گا اور صرف چمک دمک اور مضحکہ خیز حُلیے بن جائیں گے جو بےحد شرمندگی کا باعث ہوں گے۔ اس کو ہماری دولت کے استعمال سے نکال دیں تو آپ دیکھیں گے کہ صرف خیرات کے علاوہ ہم کچھ نہیں چھوڑیں گے۔ اس کو ہماری مختلف سرگرمیوں سے نکال دیں تو آپ مسیحیوں کو بھی ایسی تفریحات میں خوش ہوتے

دیکھیں گے جو انتہائی بیہودہ اور بدعنوانی کا باعث ہوں گی۔ اس لیے اگر آپ خدا کے جلال کے لیے زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں تو ضرور ہے کہ اپنی پوری زندگی یعنی زندگی کا ہر پہلو اور تمام زندگی خدا کی مرضی اور اُصولوں کے مطابق بسر کریں اور خدا کے جلال کو اپنی زندگی کا مرکز اور مقصد بنالیں۔ کیونکہ خدا کے لیے اپنے آپ کو اور اپنی زندگی کے ہر پہلو کو وقف کرنے سے بڑھ کر خدا کی پرستش کا کوئی اور ذریعہ نہیں۔ جب ہم سے سوال کیا جاتا ہے کہ کیا ہم خدا کے لیے اپنی زندگی وقف کرنے کو تیار ہیں تو ہمارا جواب فوراً 'ہاں' ہوتا ہے مگر ہم اس سے آگے نہیں سوچتے کہ 'کیسے'! تو آیئے آج سوچیے کہ آپ خدا کے جلال کے لیے اپنی زندگی اور اپنے آپ کو کیسے وقف کریں گے اور عمل کریں گے! خداوند آپ کو بہت برکت دے! آمین!

صلیب، کس چیز کی نمائندگی کرتی ہے؟ مسیح کا کیا مطلب تھا جب اس نے کہا کہ اگر کوئی شخص اپنی صلیب نہ اٹھائے؟ میرے عزیزو!، یہ افسوسناک ہے کہ آج کے دور میں بھی ایسا سوال پوچھنے کی ضرورت ہے اور اس سے بھی زیادہ افسوسناک یہ ہے کہ خدا کے زیادہ تر لوگ ''صلیب'' کے بارے میں کلام کے برعکس تصورات رکھتے ہیں۔

ہمارے عظیم خدا کی روشنی میں زندگی

Living In Light Of Our Great God

"خاموش ہو جائو اور جان لو کہ میں خدا ہوں ---" (زبور 10:46) سب سے اہم اور فائدہ مند چیزوں میں سے ایک ہم کر سکتے ہیں کہ بلا ناغہ کی بنیاد پر وقت نکالیں یہ جاننے کے لیے کہ خدا ہی خدا ہے۔ آپ ابھی کچھ لمحات اور سچائی کو اپنے دل، دماغ اور روح میں بسنے دیں کہ خدا موجود ہے اور اس نے اپنے بارے میں جو کچھ بتایا ہے وہ سب بھی سچ ہے۔ وہ خدا باپ، خدا بیٹا اور خدا روح القدوس ہے۔ وہ زندگی کا خالق اور اسے قائم رکھنے والا ہے۔ وہ ازل سے ابد تک ہے اور اپنے ابدی منصوبوں کو اپنی مرضی کے مطابق پورا کرتا ہے۔ وہ لامحدود، حاکمِ اعلیٰ، خودمختار، قادرِ مطلق ہمہ دان اور ہمہ جاء ہے۔ وہ کامل، قدوس، سچا، برحق، راست، وفادار اور لاتبدیل ہے۔ وہ محبت، فضل، شفقت، رحم، ترس اور معافی سے بھرا ہوا ہے۔ وہ شافی، بچانے والا، چھٹکارا دینے والا، نجات دہندہ اور مہیا کرنے والا ہے اور اس کی صفات کی فہرست بڑھتی ہی جاتی ہے ختم نہیں ہوتی۔ ہمارا خدا کیسا شاندار ہے! ایک لمحے کے لیے اس بارے میں سوچیے کہ ہمارا خدا کون ہے اور کیا کر سکتا ہے اور پھر یہ سوچیے کہ اس کی عظیم صفات کی سچائیوں کی روشنی میں زندگی بسر کرنا کیسا عظیم ہے۔ یہاں کچھ مناسب طریقہ کار ہیں:۔

۱۔ خدا اور اس کی مرضی کو پوری طرح تسلیم کریں۔ ہم اس کے ابدی منصوبے اور ابدی جلال کو پورا کرنے کے لیے خصوصی طور پر خلق کیے گئے ہیں۔ ہماری زندگیاں خدا کے لیے بہت قیمتی ہیں اور جب ہم اس پر بھروسہ کرتے ہیں تو ہماری زندگیوں سے خدا کا ابدی منصوبہ پورا ہوتا ہے۔ کیونکہ، "ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لیے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی ان کے لیے جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے ہیں۔" (رومیوں 28:8)

۲۔ "اس سے محبت کریں اور اس کے فرمانبردار بنیں۔ خدا محبت ہے اور ہم اس لیے محبت رکھتے ہیں کیونکہ پہلے اس نے ہم سے محبت رکھی۔" (۱۔یوحنا 19,8:4)۔ "وہ ہماری محبت کے لائق ہے اور ضرور ہے کہ ہم اس سے پورے دل، پوری جان، پوری طاقت اور پوری عقل سے محبت رکھیں۔" (مرقس 30:12)۔ "خدا سے محبت کرنے کا ایک طریقہ اس کے حکموں کو ماننا ہے۔" (۱۔یوحنا 3:5)

۳۔ اس میں شادمان رہیں، اس کی حمد وستائش کریں اور خوب شکرگزاری کریں۔ ہم جتنا زیادہ خداوند کی عظمت اور اچھائی کو سمجھیں گے اتنا زیادہ خداوند کی حمد وستائش میں بڑھیں گے۔ "اے میرے خدا! اے بادشاہ! میں تیری تمجید کروں گا اور ابدالآباد تیرے نام کو مبارک کہوں گا۔ میں ہر روز تجھے مبارک کہوں گا اور ابدالآباد تیرے نام کی ستایش کروں گا۔ خداوند بزرگ ہے اور بے حد ستایش کے لائق ہے۔ اس کی بزرگی ادراک سے باہر ہے۔ ایک پشت دوسری پشت سے تیرے کاموں کی تعریف اور تیری قدرت کے کاموں کا بیان کرے گی۔ میں تیری عظمت کی جلالی شان اور تیرے عجائب پر غور کروں گا۔" (زبور 5-1:145)

۴۔ خدا، اس کے کلام اور وعدوں پر پورا اور مکمل بھروسہ کیجئے۔ جب آپ بائبل مقدس کے عظیم سورماؤں کے متعلق پڑھتے ہیں جو اپنے عظیم ایمان کے لیے مشہور ہیں تو حقیقت یہ ہے کہ وہ لوگ خدا کے بارے میں عظیم نظریہ رکھتے اور کلام کے مطابق خدا کا یقین کرنے والے لوگ تھے۔ مثلاً ابرہام کے بارے میں لکھا ہے، کہ جب حالات ناقابلِ تسخیر نظر آرہے تھے تو بھی، "اس نے نہ بے ایمان ہو کر خدا کے وعدہ میں شک کیا بلکہ

ایمان میں مضبوط ہو کر خدا کی تمجید کی اور اس کو کامل اعتقاد ہوا کہ جو کچھ اس نے وعدہ کیا ہے وہ اسے پورا کرنے پر بھی قادر ہے" (رومیوں 4:20-21) جب ہم خدا پر بھروسہ کرتے ہیں تو وہ ہمیشہ وفادار رہتا ہے۔ ہم اپنی ضرورتیں اور فکریں اس پر ڈال سکتے ہیں (متی 6:31-33؛ ۱۔پطرس 5:7)۔

۵۔ دعا بڑے ایمان سے مانگو! اگر ہمارا خدا دعاؤں کا سننے والا اور جواب دینے والا ہے (وہ یقیناً ہے!) اور ہمارا خدا اپنی قدرت اور کام میں لامحدود ہے (وہ یقیناً ہے!) تو پھر ہمیں دعاؤں کے عمدہ اور عجیب جوابات کی توقع کرنی چاہیے۔ کیونکہ رائی کے دانے کے برابر ایمان پہاڑوں کو ہٹا سکتا ہے اور اس کی وجہ ہے ہمارا عظیم قدرت اور طاقت والا خدا! "ہمیں جو اس کے سامنے دلیری ہے اس کا سبب یہ ہے کہ اگر اس کی مرضی کے موافق کچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سنتا ہے اور جب ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم مانگتے ہیں اور ہماری سنتا ہے تو یہ بھی جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم نے اس سے مانگا ہے وہ پایا ہے۔" (۱۔یوحنا 5:14-15)۔

"اب جو ایسا قادر ہے کہ اس قدرت کے موافق جو ہم میں تاثیر کرتی ہے ہماری درخواست اور خیال سے بہت زیادہ کام کر سکتا ہے، اس کی تمجید ہوتی رہے۔۔۔" (افسیوں 3:20-21)۔

۶۔ اس کی زندگی سے معمور ہوتے جائیں! خدا اپنی روح کے حوالے سے بہت سخی ہے، اس نے بہت فیاضی کی ہے۔ وہ ہمیں اپنی محبت سے سرفراز کرتا، اپنی خوشی اور اطمینان سے بھرتا، اپنی ہر روحانی برکت سے نوازتا اور اپنی قدرت کے مطابق ہمارے اندر اور ہمارے وسیلے کام کرتا ہے۔ لہٰذا ایک معمولی مسیحی زندگی گزارنے پر قناعت نہ کریں بلکہ زندگی کے خدا سے دعا مانگیں کہ وہ آپ کو اپنی زندگی سے معمور کر دے (افسیوں 3:14-19) "جیسے ہرنی پانی کے نالوں کو ترستی ہے ویسے ہی اے خدا! میری روح تیرے لیے ترستی ہے۔ میری روح خدا کی زندہ خدا کی پیاسی ہے۔" (زبور 42:1-2)

"مبارک ہیں وہ جو راست بازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے۔" (متی 5:6)

۷۔ امید سے بھرے رہو! ہم ہمیشہ امید رکھ سکتے ہیں چاہے ہماری صورتحال کتنی بھی گھمبیر کیوں نہ ہو۔ یہوسفط پر نگاہ کیجئے جس نے خدا کے بارے میں بڑا نظریہ اور بڑا ایمان رکھا۔ یہاں تک کہ ایک زبردست دشمن کا سامنا

کرتے ہوئے بھی وہ کہتا ہے:"۔۔۔ اے خداوند ہمارے باپ دادا کے خدا کیا تو ہی آسمان میں خدا نہیں؟ اور کیا قوموں کی سب مملکتوں پر حکومت کرنے والا تو ہی نہیں؟ زور اور قدرت تیرے ہاتھ میں ہے ایسا کہ کوئی تیرا سامنا نہیں کرسکتا۔ اے ہمارے خدا کیا تو ان کی عدالت نہیں کرے گا؟"(۲۔تواریخ12,6:20)

خدا ایسی خاکساری اور ایمان کی قدر کرتا ہے اور ان کے لیے دشمنوں سے جنگ کرتا ہے! اسی طرح ہم بھی خاموشی سے اس کے حضور انتظار کر سکتے ہیں۔ کیونکہ ہماری امید اور توقعات اسی سے وابستہ ہیں۔(زبور5:62)

۸۔ **پاک ہوجاؤ۔** خدا نے ہمیں یہ ذمہ داری سونپی ہے کہ پاک بنو جیسے کہ میں پاک ہوں (۱۔پطرس1:15-16)۔ اگر ہم خدا سے پیدا ہوئے ہیں تو اس کا تخم ہم میں بنا رہتا یعنی قائم رہتا ہے اس لیے ہم گناہ کر ہی نہیں سکتے (1۔یوحنا3:9) خدا کی محبت کی خاطر، عزت کی خاطر، اس کے خوف کی خاطر اور اس کی عظمت و بزرگی کی خاطر اپنی زندگی سے ہر طرح کا گناہ نکال دیجیے تا کہ وہ آپ کو مکمل طور پر پاک کرے:"خدا جو اطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تم کو بالکل پاک کرے اور تمہاری روح اور جان اور بدن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک پورے پورے اور بے عیب محفوظ رہیں۔ تمہارا بلانے والا سچا ہے۔ وہ ایسا ہی کرے گا۔" (۱۔تھسلنیکیوں5:23-24)۔ بلاشبہ خدا کی عظمت اور ہماری زندگیوں پر اس کے اثرات کے بارے میں بے شمار کتابیں اور جلدیں لکھی جاسکتی ہیں۔ لیکن امید ہے کہ یہ چھوٹا سا جائزہ اور اس شمارے کے دوسرے مضامین بھی ہمیں اس بات کی ترغیب دیں گے کہ ہم اپنے آپ کو خدا کے حضور پیش کریں پھر اس کی عظمت کے سامنے خاموش رہیں اور دوسروں کی محنت اور خدمت کو سراہنے کی عادت اپنائیں اور اپنی زندگی سے خدا کی محبت ظاہر کریں تا کہ خدا بھی ہمیں اپنی تمام چیزوں میں شامل کرلے جس سے اس کی جلالی عظمت اور شان ظاہر ہوتا کہ ہمیں پتہ چلے کہ وہ خدا ہے۔

اب آپ نے سوچنا ہے کہ کب اپنی زندگی اور عادات سے خدا کی عظمت کو پہنچائیں گے اور اس کی بزرگی ظاہر کریں گے؟ خداوند آپ کو برکت دے۔ آمین

کلامِ خدا کی قدرت

The Power of God's Word

"خداوند فرماتا ہے کہ میرے خیال تمہارے خیال نہیں اور نہ تمہاری راہیں میری راہیں ہیں کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے بلند ہے اسی قدر میری راہیں تمہاری راہوں سے اور میرے خیال تمہارے خیالوں سے بلند ہیں کیونکہ جس طرح آسمان سے بارش ہوتی اور برف پڑتی ہے اور پھر وہاں واپس نہیں جاتی بلکہ زمین کو سیراب کرتی ہے اور اس کی شادابی اور روئیدگی کا باعث ہوتی ہے تاکہ بونے والے بیج اور کھانے والے کو روٹی دے۔ اسی طرح میرا کلام جو میرے منہ سے نکلتا ہے ہوگا۔۔۔" (یسعیاہ 55:8-11)۔

غور کیجئے کہ خدا خیالات سے آغاز کرتا ہے اور کہتا ہے کہ فطرتاً ہمارے خیالات اس کے خیالات نہیں ہیں۔ پھر ہم خدا کے خیالات کو کیسے سوچنا شروع کر سکتے ہیں؟ خدا اپنے کلام میں آگے یہ جواب دیتا ہے۔ خدا کی راہیں اور خیالات آسمان پر ہیں اور ہمارے خیالات اور راہیں زمین پر ہیں جو خدا سے بے حد نیچے ہیں۔ لیکن کلامِ خدا ہمارے دلوں اور زندگیوں میں خدا کی راہیں اور خیالات آسمان سے لا کر ڈالتا ہے اور ایسے نتائج پیدا کرتا ہے جن کی ہمیں ضرورت ہوتی ہے۔ خدا اسی حوالے میں مزید یہ فرماتا ہے، "میرا کلام۔۔۔بے انجام میرے پاس واپس نہ آئے گا بلکہ جو کچھ میری خواہش ہوگی وہ اسے پورا کرے گا اور اس کام میں جس کے لیے میں نے اسے بھیجا موثر ہوگا۔ کیونکہ تم خوشی سے نکلو گے اور سلامتی کے ساتھ روانہ کئے جائو گے۔ پہاڑ اور ٹیلے تمہارے سامنے نغمہ پرداز ہوں گے اور میدان کے سب درخت تال دیں گے۔ کانٹوں کی جگہ صنوبر نکلے گا اور جھاڑی کے بدلے آس کا درخت ہوگا اور یہ خداوند کے لیے نام اور ابدی نشان ہوگا جو کبھی منقطع نہ ہوگا۔" (یسعیاہ 55:11-13)۔

یہ سب خدا کے کلام کے آسمان سے اترنے کا نتیجہ ہے، وہ ہمارے دل میں داخل ہو کر ہمارے ذہنوں پر غالب آتا اور ہماری راہوں اور خیالوں کو خدا کی راہوں اور خیالوں سے تبدیل کر دیتا ہے۔ جب ہمارے ذہن خدا کے کلام سے بھر جاتے ہیں تو ہم خدا کے بارے میں سوچنے لگتے ہیں اور ہماری پوری زندگی کی سوچ کا رخ ہی بدل جاتا ہے۔ اس کے نتائج کو بڑی خوبصورت زبان میں بیان کیا

گیا ہے: سلامتی (آپ کو سلامتی کے ساتھ آگے بڑھایا جائے گا)، خوشی (آپ خوشی کے ساتھ نکلیں گے)، حمد وستائش (یہاں تک کہ فطرت کی چیزیں بھی تعریف اور حمد وستایش کریں گی کہ کھیت کے درخت بھی تالیاں بجائیں گے)، پھل پھول (کانٹے دار جھاڑیوں کی جگہ صنوبر اور دیودار اُگیں گے)۔ ہماری زندگی میں یہ سب کچھ ہوتا ہے جب خدا کا کلام ہماری زندگیوں میں آجاتا ہے۔ یعنی ہم کلام کو قبول کرتے اور اس پر غور کرنا شروع کرتے ہیں تو ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ ہمارے اپنے طریقے اور خیالات کانٹوں اور جھاڑیوں کی مانند ہیں۔ وہ غیر پیداواری ہیں وہ بے پھل اور خشک ویرانے کی مانند ہیں کیونکہ وہ کانٹوں اور جھاڑیوں کی طرح ہیں جس سے کوئی پھل حاصل نہیں ہوسکتا وہ صرف دوسروں کو چبھنے کا تکلیف پہنچانے کا کام کرسکتے ہیں۔ ان کے ذریعے کسی کی مدد نہیں کرسکتے۔ مگر جب ان کی جگہ کلامِ خدا لیتا ہے تو ہم کانٹوں اور جھاڑیوں کی جگہ دیودار اور صنوبر کو جنم دینے لگتے ہیں۔ جو دوسروں کے لیے فائدہ مند ہوسکتے ہیں۔ ہماری وجہ سے دوسرے درخت تالیاں بجاتے ہیں یعنی ہماری وجہ سے دوسرے بھی خوشی اور شادمانی حاصل کرتے ہیں۔ ناراضگیاں ختم ہوتی ہیں، سلامتی بڑھتی ہے، صلح بڑھتی ہے اور کلامِ خدا کے ساتھ رشتہ مضبوط ہونے سے ہمارے اردگرد بھی حالات بدلنے لگتے ہیں۔ کیونکہ کلامِ خدا صحرا اور بیابان میں بھی پھول اگا دیتا ہے۔ آپ کلامِ خدا کی قدرت کا اندازہ کیجئے کہ وہ کانٹوں اور جھاڑیوں کی جگہ صنوبر اور دیودار اُگا دیتا ہے۔ کانٹے اور جھاڑیاں درخت نہیں ہوتے نہ ہی یہ پھل لاتے ہیں مگر صنوبر اور دیودار دونوں بہت قیمتی درخت ہیں جو بیش قیمت لکڑی ان سے حاسل ہوتی ہے وہ عمدہ دروازے کھڑکیاں اور لکڑی کا بہترین سامان بنانے کے کام آتی ہے یعنی کلامِ خدا بے کار اور بے معنی چیزوں کو بدل کر قیمتی اور فائدہ مند بنا دیتا ہے وہ ویرانی اور سنسانی کو ہریالی اور آبادی میں بدل دیتا ہے کیونکہ آپ وہ سارا واقعہ جان سکتے ہیں جب خدا نے ابتدا میں زمین و آسمان اور ان کے سب چیزیں بنائیں تو اس نے اپنے کلام کو استعمال کیا جس کے ذریعے اس نے تمام نظر آنے والی اور نظر نہ آنے والی چیزوں کو بنایا۔ آسمان، زمین، سورج، چاند، ستارے، ہوا، پانی، فضا، چرند، پرند، درند، تمام نباتات و ہریالی وغیرہ سب کو اس نے کلام کے وسیلے سے ایسے بلایا جیسے کہ وہ ہیں۔ تو پھر کیا ہماری معمولی سی زندگی میں وہ خوشیوں اور برکات کو نہیں بلاسکتا؟

ہمیں اس کے کلام کو خدا کی نظر سے دیکھنے کی ضرورت ہے کہ وہ ہرگز بے پھل خدا کے پاس واپس نہیں لوٹتا۔ کیا وہ

ہماری زندگی میں کلام کو بھیج کر بے پھل واپس جانے دے گا! کیا ہم خدا کو موقع دیں گے کہ وہ ہماری زندگی میں کثرت سے پھل لائے؟ جی ہاں ضرور، ! تو پھر ہمیں خدا کے حضور اپنے آپ کو انڈیل دینا ہے اور اس کے کلام کو کثرت سے اپنے دلوں میں بسنے دیں تا کہ وہ کثرت سے ہماری زندگی میں پھل لائے! آپ کیسے اپنی زندگی میں خداوند یسوع یعنی کلام خدا کو موقع دیں اور اپنی زندگیوں سے پھل لائیں گے؟

اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو وہ اپنے آپ کا انکار کرے، اپنی صلیب اٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے: کاش آپ اور میں مسیح کے ساتھ اپنی قربت میں پہچانے جائیں۔ اور پھر واقعی ''قریبی رفاقت رکھنے والے'' ٹھہریں۔ کلام مقدس میں ایک جماعت کا ذکر ہے جن کے بارے میں کہا گیا ہے "یہ وہ ہیں جو برہ کے پیچھے پیچھے چلتے ہیں۔ جہاں کہیں وہ جاتا ہے۔" (مکاشفہ 4:14) لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ایک اور جماعت بھی ہے، اور وہ بڑی جماعت ہے، جو بظاہر خداوند کی پیروی کرتی ہے لیکن ٹکڑوں میں، بے قاعدگی سے آدھے دل سے، کبھی، کبھار، اور فاصلے سے ان کی زندگیوں میں دنیا بہت زیادہ ہے اور خودی بھی بہت ہے مگر مسیح بہت کم ہے۔ وہ شخص تین گنا خوش بخت ہے جو کالب کی مانند خداوند کی پوری طرح پیروی کرتا ہے۔ اب اے عزیزو ہمارا سب سے بڑا مقصد اور مشن مسیح کی پیروی کرنا ہے لیکن راستے میں مشکلات بھی ہیں راہ میں رکاوٹیں ہیں اور اسی کے بارے میں ہمارے مشن کے پہلے حصے میں کہا گیا ہے۔

المسیح کی فضیلت وعظمت

The Excellency of Christ

خداوند یسوع نے فرمایا، "۔۔۔اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آکر پیئے۔" (یوحنا 37:7)

"۔۔۔اور جو پیاسا ہو وہ آئے اور جو کوئی چاہے آبِ حیات مفت لے۔" (مُکاشفہ 17:22)

دنیاوی لوگوں کا تصور یہ ہے کہ حقیقی عظمت اور خوشی ان چیزوں میں ہے جن کی وہ پیروی کر رہے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں اگر ان کو حاصل کر لیں گے تو خوش ہو جائیں گے مگر جب ان کو پا لینے کے بعد بھی انہیں خوشی میسر نہیں آتی تو پھر مزید دوسری چیزوں میں خوشی تلاش کرنے لگتے ہیں اور یوں ان کی تلاش جاری رہتی ہے۔ کچھ لوگوں کے نزدیک دولت سب سے بہترین ہے اور کسی کے نزدیک عزت سب سے بڑی بات ہے اور کسی کے نزدیک جسمانی لذت سب سے بڑھ کر ہے مگر روح ان میں سے کسی چیز سے مطمئن نہیں ہوتی۔ کیونکہ حقیقی فضیلت وعظمت مسیح یسوع کے پاس ہے اور وہ اتنی بڑی ہے کہ جب ہم اس کو دیکھ لیتے ہیں تو پھر ہمارا دل ودماغ وہیں قائم ہو جاتا ہے۔ ہم ایک ماورائی جلال اور ناقابلِ بیان مٹھاس اس میں دیکھتے اور سوچتے ہیں کہ ہم اب تک صرف سایوں کے تعاقب میں لگے رہے مگر اب ہمیں حقیقت مل گئی ہے۔ پہلے ہم صرف خوشی کی چھوٹی سی ندی ڈھونڈ رہے تھے مگر اب ہمیں سمندر مل گیا ہے۔

روح کے لیے انتہائی اطمینان بخش

ہماری تمام روحانی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے مسیح خداوند کی فضیلت وعظمت ہی کافی ہے۔ مسیح کی عظمت لامحدود ہے اور ہماری سوچ اور تخیل چاہے جتنا بھی وسیع سوچنے کی کوشش کرے مسیح اس سے کہیں زیادہ عمدہ ہے۔ اس کے بارے میں ہر نئی دریافت اس کی عظمت کو مزید دلکش بناتی ہے۔ ہم جتنا زیادہ اس کی عظمت کی بلندی کو جاننے کی کوشش کریں گے وہ بلندی بڑھتی ہی جائے گی اور اس کی شان کی گہرائی میں جتنا اتریں گے وہ کبھی بھی ختم نہیں ہوگی۔ ہماری روح جب اس کی عظمت کو پہلی بار دیکھتی ہے تو بے پناہ دلکشی اور عمدگی سے کبھی باہر نہیں آتی اور نہ ہی اس کو دیکھنے سے کبھی تھکتی ہے۔ کیونکہ مسیح خداوند کی فضیلت اور عظمت ہر پل تازہ اور نئی ہوتی جاتی ہے اور ہزاروں یا لاکھوں سال گزرنے کے باوجود اس میں ہر پل نئی تازگی اور خوشی ہمیں عطا کرتی رہے گی۔ ہماری اعلیٰ صلاحیتوں کے لیے مسیح خداوند کی عظمت انتہائی موزوں ہے کیونکہ ہمارے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جو اس کے مقابلے میں رکھی جاسکے کیونکہ وہ ہی سب سے بلند اور اعلیٰ وارفع ہے۔ ہماری روحانی غذا بھی مسیح خداوند کی عظمت ہے۔ ہمارے عقلی دلائل کے تمام سوالوں کا جواب مسیح کی عظمت ہے، اور جو جان مسیح کے پاس آتی ہے وہ اسی سے سیر اور آسودہ ہوتی ہے کیونکہ یہی وہ روٹی ہے جو آسمان سے اتری اور جو اسے کھاتا ہے وہ ہرگز نہ مرے گا۔ (یوحنا50:6)؛ یہی فرشتوں کی خوراک بھی ہے اور یہ وہ مے اور دودھ ہے جو بے مول یعنی مفت فراہم کیا گیا ہے (یسعیاہ55:1-2)۔ یہی وہ روغن ہے جس سے ایماندار کی جان شاد رہتی ہے۔ جو آسودگی اور شادمانی اس میں میسر ہے وہ سمجھ سے بالاتر ہے، بیان نہیں کیا جاسکتا اور جلال سے بھرا ہے۔ روح کو زندگی کے پانی کا دریا یعنی آبِ حیات کا دریا مل گیا ہے اور اس کو کسی اور مشروب کی پیاس باقی نہیں رہی، اس کو زندگی کا درخت مل گیا ہے اور اسے کسی دوسرے پھل کی ضرورت باقی نہیں رہی۔

المسیح کی محبت

مسیح کی محبت کا ظہور ہماری روح کو بے حد اطمینان بخشتا ہے کیونکہ مسیح کی محبت انتہائی شفیق اور اطمینان بخش ہے وہ زندگی سے بھی بہتر ہے، کیونکہ یہ ایسے شخص کی محبت ہے جو حشمت اور عظمت والا ہے۔ یہ کیسی خوشی کی بات ہے کہ ہم کائنات کے خالق کی محبت کا مرکز ہیں اس کی محبت کا مقصد ہیں جس کے ذریعے تمام چیزیں قائم ہیں اور جو خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے اور آسمانی مقاموں پر موجود حکومتوں اور اختیارات کا سربراہ ہے۔ جس کے پاؤں کے نیچے سب کچھ ہے اور وہ بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند اور باپ کے جلال کا پرتو بھی ہے! مسیح کی محبت کی عظمت وفضیلت کا ایک پہلو جو اور بھی میٹھا اور عظیم ہے کہ یہ خدا کی قربان ہونے والی محبت ہے جو پہلے کہیں نظر نہیں آتی اور جس کا کوئی مقابلہ بھی نہیں کر

سکتا۔اس محبت کی آسودگی اس کے میٹھے پھلوں سے ظاہر ہوتی ہے۔ خداوند یسوع اپنے لوگوں پر جو قیمتی برکات نازل کرتا ہے اس کے ساتھ قیمتی وعدے بھی کرتا ہے اور یہی اس کی محبت کا پھل ہیں جو امید اور شادمانی کی صورت میں مسیح سے جاری رہتے ہیں جو محبت کا سرچشمہ ہے۔

المسیح اپنا آپ دیتا ہے

ہمیں سب لوگوں کے لیے مسیح خداوند کی محبت کے شکرگزار ہونا چاہیے کیونکہ اس نے اپنا آپ ہماری تمام برائیوں کے علاج اور تمام بھلائی کا سرچشمہ بننے کے لیے دے دیا۔ مسیح خداوند نے اپنا آپ ہمارے حوالے کیا ہے تاکہ جن چیزوں کی ہمیں ضرورت ہے وہ اسی میں میسر ہوں۔ ہمیں لباس کی ضرورت ہے تو مسیح خداوند نہ صرف ہمیں لباس دیتا ہے بلکہ خود ہمارا لباس بنتا ہے تاکہ ہم اس کو پہن لیں۔ "تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا مسیح کو پہن لیا۔" (گلتیوں 27:3)۔ "بلکہ خداوند یسوع مسیح کو پہن لو اور جسم کی خواہشوں کے لیے تدبیریں نہ کرو۔" (رومیوں 14:13)۔ ہمیں خوراک کی ضرورت ہوتی ہے اور مسیح نے خود کو ہماری خوراک ہونے کے لیے دے دیا؛ اس نے اپنا گوشت ہمیں خوراک کے طور پر اور اپنا خون ہمیں پینے کے لیے دیا ہے تاکہ ہماری جانیں سیراب ہوں اور ہماری زندگی اس میں پرورش پائے۔ اس لیے خداوند ہمیں بتاتا ہے کہ وہ آسمان سے اتری ہوئی روٹی ہے یعنی زندگی کی روٹی (یوحنا 6)۔ اسی طرح رہنے کے لیے ہمیں گھر کی ضرورت ہے کیونکہ گناہ کے باعث ہم گھر اور سکونت گاہ سے نکلے ہوئے ہیں۔ لیکن مسیح نے اپنا آپ لوگوں کا مسکن بننے کے لیے دے دیا ہے۔ " خداوند! پشت در پشت تو ہی ہمارا مسکن رہا ہے۔" (زبور 1:90) خدا نے اپنے لوگوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ خدا کی ہیکل میں ہمیشہ تک رہیں گے اور باہر نہ نکالے جائیں گے اور پھر یہ بتایا گیا ہے کہ مسیح خداوند ہی نئے یروشلم کا مقدس یعنی ہیکل ہے۔ مسیح خداوند نے اپنے لوگوں کی تمام ضرورتیں پوری کرنے کے لیے اپنا آپ دے دیا ہے تاکہ ان کی خوشی پوری ہو۔ "جہاں نہ کوئی یہودی رہا نہ یونانی، نہ ختنہ نہ نامختونی، نہ وحشی نہ سکوتی، نہ غلام نہ آزاد، صرف مسیح سب کچھ اور سب میں ہے۔" (کُلسیوں 11:3)۔ اور جب اس نے جان لیا کہ وہ سب کچھ بن سکتا ہے تو اس نے کسی بھی چیز کا انکار نہیں کیا۔ جب ضرورت پڑی کہ وہ مجسّد ہو تو اس نے انکار نہیں کیا، بلکہ آدمی بنا اور ایک خادم کی صورت اختیار کی۔ اور جب ضرورت پڑی کہ وہ مارا جائے اور قربانی دے تو اس نے انکار نہیں کیا اور اپنا آپ ہماری خاطر صلیب پر قربان ہونے کے لیے دے دیا۔ اس کی محبت کی تعریف کرنا ہمارا فرض ہے کہ ہم اس کی شکرگزاری کریں اور اس کی جلالی شادمانی میں ہمیشہ شادمان رہیں۔ کیا ہم اس شادمانی کو حاصل کرنے کے لیے روز بروز اس کے ساتھ وقت گزارنے کی کوشش کر رہے ہیں؟